بن ٹعاب

تحریر ڈیوڈ بلاڈون

ڈیوڈ بلاڈون کی زندگی سے استقباق

بن ٹعاب

منسوب

میں یہ کتاب اپنی خوبصورت اور بیش قیمت بیوی کے نام کرتا ہوں، یعنی مسز و کی ہیریس بلاڈون کے نام، جو بذات خود ایک چیمپین کے کم نہیں ہیں۔۔۔ جو اب تک میرے ساتھ ہیں اور ان کی وجہ سے ہی یہ ممکن ہوا ہے کہ میں آج کے دن تک زندہ و سلامت ہوں۔ میں خوشی سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہم نے ایمان کی یہ لڑائی بالکل اکٹھے لڑی ہے۔۔ میرے لیئے اکیلے ایسا کرنا ممکن نہیں تھا۔

ڈیوڈ کی زندگی۔۔۔ میرے جیون کی بالکل سچی کہانی یا ہڈ بیتی ہے۔

ایس کتاب کا نام بن ٹعاب ہے، جو بالکل مغرب کی ایک مہا کاوی لگتی ہے جس میں ایک کاوے بوائے اپنی جیون کی لڑائی لڑتا ہے۔ اس میں بالکل ایسی ہی سچائی ہے جس میں ایک شخص اپنے زندہ رہنے کہ لڑائی لڑتا ہے۔ یہ ایک ایسے شخص کی کہانی ہے جو زندہ نہ رہنے کی امید اور بالکل اپنے آخری سانسوں کے دوران بن ٹعاب ہسپتال میں لایا جاتا ہے۔ اور جس جو زندہ رہنے کی بالکل کوئی امید نہیں ہے۔

دس سال پہلے مجھ پر فالج کا حملہ ہوا۔ آپ میں سے بہت سے بالکل نہیں جانتے۔۔۔ لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ خدا بھلا خدا ہے۔ اس نے ہمارے مسائل کبھی طبعی نہیں رہنے دیئے۔ آپ جانتے ہیں کہ باسی کھانا بھی ہمارا

دشمن ہے؟ اور ہم جانتے ہیں کہ ایک دشمن شیطان بھی ہے جو ہمیں مردہ دیکھنا چاہتا ہے اور ہمیں خدا جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس کے اطوار سے جیون بسر کر دینا نہیں چاہتا ہے۔

یہ کسی بھی دوسری کتاب کی مانند نہیں ہے جس کو میں نے لکھا ہے۔۔۔ یہ میری ہمیشہ امید رہی ہے کہ قاری جب اس کو پڑھے تو اسے محسوس ہو کہ میرے ذریعے روح القدس اس سے مخاطب ہے۔ جب آپ اسے پڑھیں تو اسے آہستہ آہستہ پڑھیں۔۔۔ تو تم خدا کو اس کی قوت کو تم میں داخل کرنے کا موقع دو گے۔ اس لئے ہی میں بائبل کا مطالعہ کرتا ہوں۔ ہمیشہ دھیان سے سنتا ہوں۔۔۔ صرف سننے کا یہی طریقہ ہے۔ خدا کو سارا جلال دو۔۔۔ جس نے تمھارے لئے شاندار کام کئے ہیں۔

بن ٹعاب۔۔۔ پہلا باب

سب سے پہلی بار مجھے کچھ مشکل ہوئی جب میں نے درحقیقت سوچا کہ میرے دفتر میں مجھے آسمانی رویا دیکھائی دی۔ میرے کمپیوٹر کی سکرین پر تیرتی ہوئی روشنیاں دیکھائی دیں۔ میں نہیں جانتا تھا کہ اس کو کسے بیان کروں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میں نے خدا کے جلال کو دیکھا۔ میں نے سکرین پر روشنیوں کو دیکھنے کہ بہت کوشش کی لیکن میں ان کو دیکھ یا پھر سمجھ نہ سکا۔ یہ بہت ہی مافوق الفطرت اور حیران کن تھا اور میں نے اپنی زندگی میں ایسا تجربہ پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔

میں نے سوچا کہ میں اپنی آنکھوں پر پانی کے چھنٹے ماروں، پھر میں نے اپنی جیب سے پانی کی بوتل نکالی اور پانی کی بوتل سے پانی کو اپنی آنکھوں پر چھڑکا۔۔۔ لیکن میں بوتل کو زیادہ دیر تک پکڑے نہ رکھ سکا۔ میرے ہاتھوں سے بوتل زمین پر گر گئی۔ اس وجہ سے نہیں کہ وہ بھاری تھی۔۔۔ بلکہ اس لئے کہ میں اسے سنبھال ہی نہ سکا تھا۔ میرا بایاں بازو کانپنے لگا۔ میں کچھ دیر وہاں بیٹھا رہا کہ کیا کروں۔ میرے خواب و خیال میں بھی نہیں تھا کہ مجھ پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ یہ بات تو میرے ذہن سے میلوں دور تھی۔

میرے ساتھ ایسے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ میں یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا ہے۔ یہ درد بھرا نہیں تھا۔۔۔ یہ صرف ایسے تھا کہ میرے جسم کے کچھ حصے کام نہیں کر رہے تھے۔ سب سے پہلی بات جو میرے ذہن میں آئی وہ میرا پاسٹر سنڈی کے بارے میں ہی تھی۔ دل کے دورے کے دوران اس کی بھی ایسی ہی حالت ہوئی تھی۔ وہ انہیں ہسپتال لے گئے تھے اور انہیں کے مختلف قسم کے ٹیسٹ ہوئے تھے۔ اور جب وہ سارے ٹیسٹ کر چکے تو انہیں ان میں کسی بھی بیماری کے آثار نہیں ملے تھے۔

ہمارے پاسٹر نے بتایا کہ ان پر شیطان کا حملہ ہوا تھا۔ جب میرے ساتھ ایسا ہوا تو صرف وہ ہی ایک تھی جس کے بارے میں، میں سوچ سکتا تھا۔ میں نے جلد ہی خدا سے مدد مانگنا شروع کی، مجھے بحال کر، بحال کر، بحال کر اے خدا۔

1 سلاطین اسکے 13 باب 6 آیت میں یوں لکھا ہے۔

"تب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا سے کہا کہ اب خُداند اپنے خُدا سے التجا کر اور میرے لیے دعا کر تا کہ میرا ہاتھ میرے لیے پھر بحال ہو جائے۔ تب اُس مردِ خُدا نے خُداوند سے التجا کی اور بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لیے بحال ہوا جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا۔"

کچھ لمحوں کے بات چیزیں نارمل ہونا شروع ہو گئی تھیں۔ ایسا دیکھائی دیتا تھا کہ خدا پاسٹر سنڈی پر شیطانی حملے کو میرے ذہن میں لایا تھا کہ میں بھی اس بات کو سمجھ سکوں کہ یہ حملہ شیطان کی جانب سے ہے۔ میں نے کسی سے بھی کچھ نہ کہا، اور چند ہفتوں کے لئے سب کچھ ٹھیک ہو گیا۔ اسی طرح کی کیفیت ایک مہینے کے بعد بھی ہوئی اور کچھ منٹوں کے بعد سب کچھ ٹھیک ہو گیا، اور میں اس کے بارے میں زیادہ فکر مند بھی نہ ہوا۔ میں واقعی ہی نہیں جانتا تھا کہ میرے جسم کے اندر کیا چل رہا ہے۔

8 فروری 2006 تقریباً 2 بج کر 45 منٹ پر

میری زندگی پر ایک اور حملہ ہوا۔ جیسا کہ میں اپنے دفتر ایلس سرونگ سروسز میں تھا، تو مجھے اپنے کمپیوٹر کی سکرین پر نمبروں کے پڑھنے کی شدید دشواری ہوئی۔۔۔ اور یہ اعداد پھر تیرتی ہوئی روشنیوں کے پیچھے تھے۔ مسٹر ایلس جو میرے بوس بھی ہیں، اور اس کاوربار کے مالک بھی، جو مجھے کسی پراجیکٹ کے بارے میں سمجھا رہے تھے۔ تو میں نے اُن روشنیوں میں ان اعداد کو پڑھنے کی کوشش کی جو وہ مجھے بتا رہے تھے۔ لیکن جو عدد بھی وہ بتا رہے تھے میں ان میں سے کسی کو بھی پڑھ نہ سکا۔

ایک سال میں یہ مجھ پر ایسا تیسرا حملہ تھا۔۔۔ اور یہ والا پہلے دو سے کچھ کم عرصے کا تھا۔ میں نے اس اور پہلے دو حملوں کے بارے میں اپنی ڈاکٹر کو بتایا، اور اس نے مجھ سے کہا کہ اگر پھر کبھی ایسا ہو تو فوراً ہسپتال میں ایمر جنسی روم میں آئیں۔۔۔ یہ فالج کے حملے کی علامات ہیں۔ میں نے اپنا کام ختم کیا اور چلا گیا، اور میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اگلے ہی روز میں وہاں پر ہوں گا۔

میں ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ ہسپتال جاوں یا نہ جاؤں جب میرے چہرے کا بایاں حصہ بالکل سن ہو گیا۔ بالکل اب ہسپتال جانے کا وقت تھا۔

میں مسٹر ایلس کے دفتر میں گیا اور میں نے اُسے بتایا کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور میں گھر جا رہا ہوں۔ اور اس نے کہا، ٹھیک ہے، کل ملیں گے، امید ہے کہ تم ٹھیک ہوں گے۔

میں جانتا تھا کہ میں کل نہیں آسکوں گا، میں نے صرف شکریہ کہا اور چلا گیا۔ میں گھر کے جانب دعا کرتا ہوا گاڑی چلا رہا تھا۔ میں ہسپتال نہیں جانا چاہتا تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ وہ قریب آ رہا ہے۔ میں اپنی بیوی کے ساتھ یعنی وکی کے ساتھ پیار بھرے لمحے بیتانا چاہتا تھا اور میں نے اسے سب بتانا چاہتا تھا کہ ہم ہسپتال جائیں گے اور جیسا ڈاکٹر نے کہا تھا ایمر جنسی میں چیک اپ کروائیں گے۔ ہم نے چیزیں پیک کیں اور میں نے اُسے یقین دلایا کہ ہم جلد ہی گھر واپس آئیں گے۔ اور ہم ہوسٹن میں بن ٹعاب ہسپتال میں چلے آئے۔

ہم نے کچھ علامات وہاں موجود نرس کو بتائیں، اور لگ رہا تھا کہ وہ کوئی بڑا فیصلہ کرنے جارہی ہے۔ وہاں کوئی 50 سے 75 کے قریب لوگ تھے جو ایمرجنسی روم میں جانے کے لئے انتظار کر رہے تھے۔ میں پہلے ہی خدا سے دعا کر رہا تھا اور میں خدا سے اپنا وکیل بننے کو کہہ رہا تھا۔ مریض کا وکیل وہ ہوتا ہے جو ضرورت کے وقت مریض کی مدد اور صلاح دینے کے لئے موجود ہوتا ہے۔ کیا وہ خدا سے بہتر ہو سکتا ہے؟

وہ وہیل چیر لائے انہوں نے وکی کو مجھ سے دور کر دیا، اور وہ مجھے وہاں انتظار کرتے ہوئے مریضوں کے بیچ میں سے ایمرجنسی روم میں لے گئے۔ انہوں نے وکی کو باہر ہی روک دیا۔ وہ مجھ سے ایک ایک کر سوالات پوچھنے لگے۔ میرے کان اچھے سے کام نہیں کر رہے تھے اور میں پریشان ہو گیا۔ میں ادر گرد وکی کو دیکھنے لگا۔ ڈاکٹر دیکھ سکتے تھے کہ میں ان کی طرف متوجہ نہیں ہوں اور ادھر اُدھر دیکھ رہا ہوں، پھر انہوں نے پوچھا کہ میں کیا تلاش کر رہا ہوں۔

"میری بیوی کہاں ہے؟"

نرس نے جلدی سے بتایا کہ وہ کمرے کے باہر ہیں اور ابھی وہ کمرے میں نہیں آسکتیں۔ ڈاکٹر نے ایک اور سوال پوچھا اور میں نے کہا کہ میری بیوی کہاں ہے؟

ڈاکٹر نے اونچی آواز میں نرس سے کہا، اس کی بیوی کو بلاو

انہوں نے جلد ہی مسز وکی کو اندر بلایا اور اس نے ان سوالات کے جواب دینے میں میری مدد کی۔ اس زمین پر وکی ہی میری سب سے بڑی خوشی اور مسرت ہے، اور اب وہ میرے ساتھ تھی۔ دو ہمیشہ ایک سے بہتر ہوتے ہیں۔

110 / 195 بلڈ پریشر، نرس چلائی۔ وکی اور میں بالکل حیران رہ گئے کیوں کہ کبھی بھی میرا بلڈ پریشر اتنا ہائی نہیں ہوا تھا۔ میں نے ڈاکٹر کی جانب دیکھا اور کہا، یہ میرا نہیں ہو سکتا۔ میں نہیں جانتا کہ یہ عدد کہاں سے آئے ہیں۔۔۔ لیکن یہ میرا بلڈ پریشر نہیں ہے۔

سوالات، سوالات، سوالات۔۔۔ اور وکی نے میرے ساتھ ان کے جوابات دیئے۔ ڈاکٹر سب طرح کے فیصلے لینے کی کوشش کر رہے تھے۔ ڈاکٹروں میں سے ایک ڈاکٹر میرے لال رنگ کے ٹینس کھیلنے والے جوتوں سے حیران بھی تھا کیوں کہ یہ بہت ہی مزاحیہ نظر آ رہے تھے۔۔۔ حتّٰی کے مشکل لمحات میں بھی۔۔ میں ہنس رہا تھا اور بار بار سب ان جوتوں کو دیکھ پر ہنس رہے تھے۔

وہ جلد ہی بیماری کی علامات کی جانب مڑے اور جانچ کرنے لگے کہ اصل میں بیماری کیا ہے۔ ایک ٹیسٹ نے ظاہر کیا کہ دماغ میں خون وغیرہ جمع نہیں ہوا ہے۔۔۔ جو کہ اچھا اشارہ تھا۔ یہ ٹیسٹ بڑے فالج کے حملے کے بعد ہوا تھا۔ ایک اور ٹیسٹ نے ظاہر کیا کہ دماغ کی خون کی چھوٹی نالیاں میں ہلکی سی رکاوٹ ہوئی ہے اور یہ اس سے بھی اچھی خبر تھی۔ لیکن ابھی اور بھی ٹیسٹ ہونے تھے کہ کیا واقع ہی کوئی مسئلہ ہے؟

مجھے بالا آخر ایک کمرے میں داخل کر لیا گیا اور میرا بلڈ پریشر ابھی بالکل نارمل تھا۔ یہ چار بیڈ پر مشتمل ایک وارڈ تھی۔ میرے سامنے والے بیڈ پر ایک مریض جس کا نام لین تھا وہ تھا اور وہ فالج کے باعث زور زور سے چلا رہا تھا۔

ایک اور مریض جس کا نام روبن تھا اور اسے دل کا دورہ پڑا تھا۔ وہ بالکل شانت تھا اور وہ مدد کرنا بھی چاہتا تھا۔ وہ میرے دہنے جانب تھا۔ کیڈی کارنر، ایک سیاہ فام تھا وہ اونچا لمبا اور تگڑا تھا اور وہ بالکل خاموش تھا۔ وہ تھوڑا پتلا تھا لیکن وہ امریکی برکات کی وجہ سے خوش و خرم تھا۔

میرا بیڈ لائف فلائٹ ہیلی کاپٹر کی لینڈنگ کے بالکل سامنے تھا اور یہ نظارہ بہت خوب تھا۔ ان کا کام لوگوں کو وہاں پہنچانا ہے۔ اور میں ہمیشہ ان لوگوں کے لئے دعا گو رہتا ہوں جو ضرورت مندوں کو وہاں لاتے تھے۔ وہ میرے دوستوں کی مانند تھے کیوں کہ انہوں نے مجھے کئی سال پہلے ایک خوفناک حادثے سے بچا کر ہسپتال پہنچایا تھا۔

بن ٹعاب۔۔ دوسرا باب

ہسپتال میں یہ میرا دوسرا دن تھا اور صبح کا وقت تھا جب ایک نیورو سرجن میرے کمرے میں داخل ہوا۔ میں کافی فکر مند چہرے کو دیکھ سکتا تھا۔ وہ میرے چارٹ کو دیکھ رہا تھا اور میرے ٹیسٹ کے نتائج سے اتنا خوش نظر نہیں آ رہا تھا۔ ڈاکٹر وہاں کھڑا رہا، اور چارٹ کو دیکھتا رہا اور پھر بار بار مجھے دیکھ رہا تھا۔

تب اُس نے کہا، تمھیں فالج ہوا ہے۔ تم فالج کے حملے کے باوجود بھی بہت اچھے دیکھائی دے رہے ہو۔ میں کوئی میں ظاہراً اعلامات نہیں دیکھ رہا لیکن تمھیں فالج ہوا ہے۔

جو جواب میں دے سکتا تھا، جیسا آپ نے کہا ہے ویسا ہی ہوا ہو گا، لیکن میرے خدا نے مجھے شفا دے دی ہے۔

میں اس خبر سے بہت پریشان تھا کہ میں نے پوری کوشش کی کہ ان پر یہ ظاہر نہ ہو۔ جب آپ 52 سال کے ہوں اور ڈاکٹر تمھیں بتائے کہ تمھیں فالج ہوا ہے تو اس طرح پریشان ہونا لازمی بات ہے۔ میرے دماغ میں بہت سی چیزیں چل رہیں تھیں۔ کچھ بھی اچھا نہیں تھا، میں تمھیں اس کا یقین دلاتا ہوں۔ میرے سب سے پہلے خیالات ۔۔۔ میں حیران تھا کہ میں کیسے زندگی بسر کروں گا۔

ڈاکٹر نے وضاحت کی، ہمیں اس کو جاننے کے لئے آپ کے کچھ اور ٹیسٹ کرنے پڑئیں گے۔ ابھی ہم نہیں جانتے کہ آپ دوائی سے ٹھیک ہو جائیں گے یا پھر کوئی اور علاج کرنا پڑئے گا۔ آپ بہت خوش قسمت ہیں کہ حملہ دماغ کے اُس حصے پر ہوا ہے جو دماغ کا غیر ضروری حصہ ہے۔

یہ بہت اچھا دیکھائی نہیں دیتا۔۔۔ ہمارے خالق نے دماغ کا کچھ غیر ضروری حصہ کیوں بنایا ہے؟ ڈاکٹر کمرے سے چلا گیا۔ میں نے اپنا سر سرہانے پر رکھا اور سوچنے لگ گیا۔ میں رونے لگا۔ 52 سال کا آدمی۔۔۔۔ میں اس کے لئے بالکل تیار نہیں تھا۔ کچھ منٹوں بعد، مجھے خدا سے قوت ملنے لگی۔ اور تب میں نے اس سے پوچھا، "خدا نے مجھے کوئی تو دیا ہے"

" خدا نے مجھے دیکھایا کہ کون تیار ہے۔ میں کسی کو نہیں بچا سکتا، لیکن تم مجھے دیکھا سکتے ہو کہ کون سنے گا اور کون نجات حاصل کرنے کے لئے تیار ہے۔

اتوار کی صبح مجھے یاد ہے جب ایک پاسٹر ٹی وی پر آیا۔ میں اُسے سننا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن یہ چار بیڈ پر مشتمل وارڈ تھی۔ میں دوسرے تین مریضوں اور ان کے خاندان کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا، اس لئے میں نے ٹی وی کی آواز بالکل کم کر دی تھی کہ میں بمشکل ہی پاسٹر کو بولتے سن سکتا تھا۔

لیکن پر مجھے احساس ہوا کہ مجھے اُسے سننے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسح اتنا زور دار تھا کہ میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ اور جو کچھ میں وچار کر سکتا تھا وہ صرف خدا کے ہی تھے کہ ہمارا خدا کتنا بھلا ہے۔

مسح جو مجھے میرے کمرے میں ملا وہ واقع ہی شاندار تھا۔ ٹی وی پروگرام پر یہ سب سے طاقتور اور شاندار تھا۔ یہ بہت قدرت والا تھا۔ میرا خیال ہے کہ خدا مجھے بتانا چاہتا تھا کہ وہ میرے ساتھ ہے۔ میں نے کبھی کسی پاسٹر کو تیس منٹ تک نہیں سنا تھا۔ جب پروگرام ختم ہوا تو وہ کیفیت ختم ہو گئی۔ خدا بھلا خدا ہے۔

تب میں نے گواہی دینی شروع کی۔ میں نے خدا کے کامل وقت کا انتظار کیا۔ میں نے روح القدس کو سنا اور میں نے لوگوں سے بات چیت کی، جب میں نے محسوس کیا کہ مجھے اب بات کرنی چاہیے۔۔۔ دوسری بات یا پھر میں خاموش ہی رہوں۔ ہسپتال میں میرا دورانیہ بڑھتا جا رہا تھا، تو میں نے فیصلہ کیا کہ اپنی کہانی لکھوں۔ میں نے اپنی ڈائری لی اور اس پر لکھنے لگا، اور میں لکھتا رہا اور اپنے ٹیسٹ کی رپوٹ کا انتظار کر تا رہا۔ اور جب کوئی میرے کمرے میں آتا تو میں یسوع مسیح کے بارے میں اس سے بات کرتا۔ اور میں ان کو بھی لکھتا گیا۔

ایک نرس میرے کمرے میں آئی جس کو میں پہلے نہیں ملا تھا، اور اس نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے دوسرے کمرے میں شفٹ کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے فوراً جواب دیا کہ میں کسی اور کمرے میں نہیں جانا چاہتا۔ اور میں نے کہا کہ یہ تو اب میرا دفتر بن گیا ہے۔ اور پھر انہوں نے مجھے دوسرے کمرے میں شفٹ نہ کیا۔

تیسرا باب

میں دراصل اپنے ٹیسٹ کی روپوٹ کا انتظار کر رہا تھا۔ وہ مجھے بے ہوش کر کے میرے دل کے والو وغیرہ چیک کرنا چاہتے تھے۔ ایک سنہرے بالوں والی لڑکی سرخ رنگ کے جوتے پہنے میرے پاس آئی۔ وہ شاید بیس سال کی ہو گی۔

"مجھے یقین ہے کہ تمھیں سرخ جوتے بہت پسند ہیں" میں نے اس سے کہا۔ وہ بہت خوب صورت تھی۔ اس نے تھوڑا ہچکاتے میرا شکریہ ادا کیا۔ وہ میرے کہے پر اتنا خوش نہیں تھی۔

میں نے کہا، "یہ کوئی مذاق نہیں ہے"۔۔۔ میرے بیوی کے پاس سرخ رنگ کی ہونڈا کار ہے اور اگر اس کا بس چلے تو وہ سارے کچن کا رنگ سرخ ہی کروالے۔ اور تمھیں صبح سے ہی اپنے سرخ رنگ کے جوتوں سے شکایت ہے۔

اس نے کہا خیر مجھے کوئی شکایت نہیں ہے

اس وقت ایک لمبا تنگڑا آدمی میرے پیچھے آ کھڑا ہوا۔ اور وہ اپنے دوا لگانے والے پول کو کھینچتا چلا آ رہا تھا، اور اس کے ہر طرف سے نالیاں بکھری ہوِئی تھی۔۔۔ اور وہ آکسیجن لگانے والا تھا۔

میں نے کہا خوش آمدید، تشریف رکھیں۔

وہ میرے سامنے بیٹھ گیا، اور میں نے اس کا حال چال پوچھا۔ اس نے جواب دیا۔۔۔ اور نالیوں کی طرف اشارہ کیا۔ میرے حساب سے اور تمھیں دیکھتے ہوئے لگتا ہے کہ آپ میری نسبت کافی بہتر ہیں۔

میں نے اسے پوچھا، کیا آپ یسوع مسیح سے واقف ہیں؟

مجھے اتنے کم وقت میں ایسا سوال پوچھنا یاد نہیں۔ اور اس نے جواب دیا

ہاں، میں خداوند یسوع مسیح سے واقف ہوں اور ان پر ایمان رکھتا ہوں۔ اس نے جواب میں کہا

میں نے جاری رکھا، بائبل کہتی ہے کہ ایماندار بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور بیمار بھلے چنگے ہو جائیں گے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

ہاں میں رکھتا ہوں، اس نے کہا

بائبل یہ نہیں کہتی کہ شاید تندرست ہو جائیں گے، بلکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ بالکل تندرست ہو جائیں گے۔ میں نے کہا، کیا میں آپ پر ہاتھ رکھ کر دعا کر سکتا ہوں؟

اس نے کہا، براہ مہربانی ضرور کریں۔

پھر میں نے اس کی کمر اور چھاتی پر ہاتھ رکھے اور اُس کے لئے سب کے سامنے دعا کرنے لگا۔ اور جب میں نے دعا کرلی۔۔۔ تو سرخ رنگ کے جوتوں والی لڑکی نے کہا کہ اب جانے کا وقت ہے۔ میں نے دعا ختم کی اور اس کی جانب مڑ کر کہا، سرخ۔۔۔ جو دوسروں کے لئے دعا کرتے ہیں ان میں مخل نہ ہوں۔

میرا یہ مطلب نہیں تھا اس نے کہا۔ میں نے تب جلد ہی ایکو کے لئے ایک اور نرس کو بلایا۔ اور وہ نوجوان نرس شاید جاپانی تھی اور اس نے میری مدد کی۔ اس نے مجھے ایکو مشین تک جانے میں اور وہاں پر لیٹنے میں میری مدد کی۔ اور جیسے میں نے اپنا گاون کھولا تاکہ وہ میری چھاتی چیک کر سکے، میں نے اس کے ساتھ بات چیت شروع کی۔

آج میری مدد کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ میں نے سوچا کہ مجھے یہ لازمی کہنا چاہئے۔

اس نے کہا، ٹھیک ہے، یہ ہی میرا کام ہے

لیکن ایسا نہیں، روح القدس نے میرے اندر جنبش کی۔

نہیں محترمہ، آپ نہیں سمجھو گی۔ میں نے آپ کی تعریف کی ہے۔۔۔ اور آج آپ میری مدد کے لئے تیار ہیں۔

پر بہت کاروباری انداز میں اس نے کہا، وہ ایسا کرنے پر مجھے تنخواہ دیتے ہیں۔ یہ میرا کام ہے۔ اسکا چہرہ تھوڑا سخت اور سرد تھا۔

تب میں نے کہا، مجھے ایک مرتبہ پھر کہنے دیں۔ میں تمھیں داد دیتا ہوں کہ آپ نے سکول جانے اور نرسنگ کے سارے کورسز کیئے اور لمبے عرصے تک پڑھائی کی۔ میں تمھیں داد دیتا ہوں جو آپ نے سارے میرے ٹیسٹ کیئے۔۔۔ اور شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میری مدد کے لئے یہ پڑھائی کی۔ اور یہ سب کچھ میں نے بڑی دلیری سے کہا۔

میں یہ دیکھنے کے لئے بہت حیران تھا یہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ اس کی آنکھیں پر نم ہو گئی۔ میں نہیں جانتا کہ اُس کے آنسو کیوں نہ چھلکے۔ وہ بہت درد میں تھی۔ وہ بڑی مشکل سے بول سکتی تھی اور اس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے۔ میری پوری زندگی میں کبھی کسی نہ ایسے تعریف نہیں کی۔

یہ بہت ہی عجیب صورت حال تھی۔ ایسا دیکھائی دے رہا تھا کہ وہ ابھی رو پڑے گی، میں جلدی سے مڑا اور بسر پر لیٹ گیا اور اُسے سنبھلنے کا موقع دیا۔ اس بات نے کام کر دیا اور شکر خدا کا وہ روئی نہیں۔ میرا خِیال تھا کہ اُس کے آنسو سے پورا فرش بھیگ جائے گا۔

ٹیسٹ دے دوران ہم دیکھ رہے تھے کہ دل کا اِیک والو کھل اور بند ہو رہا تھا۔ میں نے اُسے کہا، کیا یہ حیران کن نہیں ہے کہ خدا نے کچھ ایسا بنایا ہے جس کو چالو رکھنے کے لئے کسی پاور پلگ کی ضرورت نہیں ہے؟

ہم دونوں اس پر ہنسے۔ ٹیسٹ کے خاتمے پر ہم روم سے باہر آئے، میں نے اُس کی جانب دیکھا، اور مسکرا کر کہا، میں تمھیں داد دیتا ہوں۔

وہ مسکرائی اور جواب میں کہا، آپ کا بہت بہت شکریہ۔ میں بھی تمھیں داد دیتا ہوں۔ یہ بہت حیران کن ہے کہ خدا کیا کر سکتا ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟

باب چہارم

روبن اور گلینا میرے دائیں ہاتھ پر تھیں۔ گلینا، بے شک روبن کی بیوی اور اس کا دھیان رکھنے والی تھی۔۔۔ بیماری کے دوران بہت محنت طلب کام ہے۔ اُس پر بہت بوجھ دیکھائی دیتا تھا۔ وکی نے رات کو اُس کے بارے میں بات کی تھی اور اس کفتگو کے بارے میں مجھے بتایا تھا۔ روبن سو رہا تھا۔

میرے بستر سے اٹھنے سے پہلے؛ میں نے اُس کے سوتے ہوئے شوہر کے جاگنے سے پہلے اُس سے بات کی۔ یہ مجھے ایک کھولے دروازے کی مانند لگا۔ میں اُس کے پاس پہنچا اُس سے روبن کی صحت دریافت کی اور میں نے یہ بات نوٹ کی کہ وہ بہت ہی بوجھل تھی۔ تو میرے پاس بات کرنے کا یہی موقع تھا۔

آپ جانتے ہیں کہ بہت کام بہت مشکل ہے۔ تمھیں ایسی صورت حال سے نبرد آزما ہونے کے لیے خداوند یسوع مسیح کی ضرورت ہے۔ گلینا نے مجھے بہت غور سے دیکھا۔۔۔ میں نے اُس سے کہا، کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ جنت میں جارہی ہیں یا دوزخ میں؟

نہیں۔۔۔ میں یقیناً نہیں جانتی ہوں۔

میں نے نجات کے پیغام کی وضاحت کی اور اُس نے یہ کہا۔

میں پہلے ہی اسے جانتی ہوں، لیکن میں یہ نہیں جانتی کہ کیا کروں؟

میں بالکل جانتا تھا کہ وہ کیا بات کر رہی تھی۔ میں اُس ۳۶ سال کی خاتون کے سامنے بے بس تھا کہ اُسے کیسے سمجھاوں کہ کیسے خدا کو کہوں کہ وہ میرے جیون میں آئے۔ میں جانتا تھا کہ یسوع حقیقی ہے اور خدا بھی حقیقی ہے۔۔۔ میں نہیں جانتا ک اس کے بارے میں کیا کروں۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگ اس مقام پر ہیں۔

میں نے وضاحت کی۔۔۔ رومیوں 10 باب 9 میں یوں مرقوم ہے۔

" کہ اگر تُو اپنی زبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیُونکہ راست بازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔"

تب میں نے اُسے کہا، کیا آپ ایک منٹ کے لئے میرے ساتھ دعا کر سکتی ہیں؟

میں نے اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھایا کہ آیا کہ وہ اس بات کے لئے راضی ہے کہ نہیں۔۔۔ اور اُس نے بھی اپنا ہاتھ بڑھا دیا۔ میرے ساتھ یہ دعا دہراو، لیکن اپنی آنکھیں بند کر لو اور باپ سے بات کر کہ صرف وہی تمھاری مدد کر سکتا ہے۔

اُس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور دعا کرنی شروع کی۔ خدا باپ، مجھے تمھاری مدد کی ضرورت ہے۔ یہ صورت حال میرے لئے بہت بڑی تھی۔

اس کی دہنی آنکھ سے آنسو بہہ نکلے اور اس کے چہرے پر پھیل گئے۔ میرا یقین ہے کہ تو نے یسوع کو صلیب پر میرے گناہوں کے کارن مرنے دیا۔ میرا ایمان ہے کہ تو نے یسوع کو میری خاطر مردوں میں سے زندہ کیا۔ اور میں اب خداوند یسوع مسیح کو اپنا آقا اور نجات دہندہ قبول کرتی ہیں۔ میں دوزخ نہیں جارہی۔ میں آسمان پر جارہی ہوں۔ یہ میرا فیصلہ ہے اور میں دوزخ میں نہیں جارہی۔ اور اب ہمیشہ کے جیون کے لئے خدایا تیرا شکر ادا کرتی ہوں۔

گلینا نے اپنا چہرہ صاف کیا۔ وہ جانتی تھی کہ اُس نے کیا کیا۔ وہ بہت شکر گزار تھی۔ کچھ دیر کے بعد، روبن جاگ گیا، اُسے باتھ روم جانا تھا۔ اُس نے روبن کی مدد کی اور واپس بستر کے پاس آگئی اور کچھ دیر کے لئے آرام کیا۔ اور وہ ہسپتال کے کچن میں کچھ کھانے کو گئی۔

تب میں نے روبن سے اُس کی زندگی کے بارے میں سوالات پوچھنے شروع کئے۔ روبن 16 سال کی عمر میں میکسیکو سے دریا عبور کر کے امریکہ آیا تھا۔ گلینا بھی میکسیکو سے ہی تھی لیکن اس کی زندگی کے بارے میں زیادہ جانکاری

نہیں تھی۔ جیسا کہ تم تصور کر سکتے ہو، روبن نے اب تک بہت سارے کام کاج کئے تھے۔ اور اب وہ 67 سال کا تھا۔

چھت ڈالنے کا کام اُس کا اچھا کام تھا لیکن اب اس کی عمر اس کے اڑاے آ رہی تھی۔ کوئی 25 منٹ کے بعد میں نے اُسے پوچھا کہ کیا وہ جنت میں جا رہا ہے۔ وہ اسے نہیں جانتا تھا۔

کیا تم چاہتے ہو کہ خداوند یسوع مسیح تمھارے جیون میں آئے اور روح القدس تمھارے جیون کے اس مہاتا پون فیصلے میں تمھاری مدد کرے۔

یقیناً بے شک، کیوں نہیں؟ ایسا لگا جیسے وہ یسوع کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا۔

اور میں نے اور روبن نے بھی وہی دعا کی جو میں نے اُس کی بیوی کے ساتھ کی تھی۔ کیا خوب صورت دن تھا۔

پانچواں باب

تربیت پر دِل لگا اور علم کی باتیں سُن۔ امثال 12:23

میں ہر کسی کے ساتھ دعا نہیں کرتا۔۔۔ لیکن میں موقع کا متلاشی رہتا ہوں۔ میں لوگوں کی سنتا ہوں اور روح کی بھی سنتا ہوں۔ بعض اوقات روح ہمیں بتاتا ہے کہ یہ شخص سننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ کوئی معاملہ نہیں کہ تم کتنا اس کو بانٹتے ہو۔۔۔ اور وہ تمھیں سننا نہیں چاہتے۔

اس رات میں بہت اچھی طرح سویا۔ نرس نے مجھے جگایا اور میں جانتا تھا کہ مجھے مشکل سے نیند آتی تھی۔ میں جلد ہی سونے کی کوشش کرنے لگا اور کامیاب بھی رہا۔ باتھ روم جانے کے لئے مجھے پھر اٹھنا پڑا، میں جلد ہی پھر سو گیا۔ تیسری بار میں اٹھا، ابھی بھی اندھیرا ہی تھا۔ میری کھڑی سے باہر لائف فلائیٹ کے ہیلی کاپڑ کی روشنیاں ابھی بھی زرد ہی تھی جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ ابھی رات ہی ہے۔ لیکن روح القدس نے میرے اندر آواز دی کہ جاگو، دانت صاف کرو اور نئے دن کی تیاری کرو۔

ہاں جی، خدایا صبح بخیر۔

میں کچھ دیر بعد نہایا، میں نے صابن تلاش کیا، اور تولیا لیا اور نہالیا، اور پھر میں نے اپنا سننے والا آلہ لگایا۔ میں اسے کھونا نہیں چاہتا تھا۔ کیا میں نے اس کا ذکر کیا کہ میں چار بیڈ کے وارڑ میں تھا۔۔۔ ہاں۔۔۔ میرا خیال ہے ہاں۔

میں نے دانت صاف کئے اور گاون تبدیل کیا اور واپس بستر پر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر نے میرا کمرہ کھولا اور وہ چوتھے بیڈ پر گیا جہاں میکسول تھا۔ ڈاکٹر نے میرے خیال سے اُسے اچھی ٹیسٹ روپوٹ دی۔ وہ اونچی آواز سے نہیں بات کر رہا تھا لیکن میرا خیال ہے کہ وہ مثبت انداز میں سر ہلا رہی تھے۔ تب وہ کمرے سے چلا گیا۔

میں نے اپنا پردہ پیچھے کیا اور میکسول کی اچھی روپوٹ پر اُسے مبارک باد دی۔

تمھیں غلط اندازہ ہوا ہے۔ اُس نے مجھے بتایا، کہ در حقیقت مجھے دل کا دورہ پڑا ہے اور وہ مجھے دل کی انتہائی نگہداشت میں شفٹ کر رہے ہیں۔

مجھے افسوس ہوا، میں نے زیادہ غور سے نہیں سنا تھا۔ میں نے پوچھا کیا میں آپ سے بات کر سکتا ہوں۔

اُس نے کہا، ہاں

پھر میں نے کرسی کو کھنیچا اور اُس سے پوچھا کہ کیا آپ یسوع کو جانتے ہیں۔

ہاں، لیکن میں یسوع کی تعلیم کے مطابق جیون بسر نہیں کر رہا ہوں۔

خیر میں نے ضد کی، کیا آپ یہ سب جانتے ہیں

اُس نے مجھے دیکھا اور مزاحیہ انداز میں دیکھا

میں نے کہا، میں نے ایک مرتبہ بہت زیادہ شراب پی لی تھی۔ گناہ بلاشبہ مزے دار لگتا ہے، لیکن جب وقت گزر جاتا ہے، میں یقیناً تمھیں بتاتا ہوں کہ زیادہ دیر کے لئے مزے دار نہیں رہتا۔ میرا خیال ہے کہ میں جلد ہی مر جاو ں گا۔

اب وہ مکمل طور سے مجھے سن رہا تھا۔

اگر میں اپنی ناک پر زور سے مکا ماروں اور خون بہے گا، بہتا رہے گا، بہتا رہے گا، میں مکمل طور سے قائل ہوں کہ اس سے میں کمزور ہو جاوں گا اور اپنے جسم کو تباہ کر لوں گا۔ ناک سے خون کا بہنا ایک ظاہراً علامت ہے۔ پھر میں کیا جاننا چاہتا ہوں۔۔۔ کیا تم ایسا مذاق جاری رکھنا چاہتے ہو یا پھر تم اسے چھوڑ دو گے؟

میکسول نے جواب میں کہا، یہ تو نقصان دہ ہے بہت نقصان دہ ہے۔ میں ایسا نہیں کروں گا۔ پھر میں نے اُس پر ہاتھ رکھے اور دعا کی۔ تب میں نے واضح کیا کہ وہ تمھیں جلد ہی لینے آ رہے ہیں۔

وہ دل کی وارڈ میں ہو سکتا ہے کچھ اچھا نہ کہیں۔ پر یسوع نے مرقس 11 باب 23 اور 24 میں فرمایا ہے، جو تم ایمان سے خدا سے مانگو گے تمھیں عطا کیا جائے گا۔ یا تو وہ موت کے بارے میں بات کریں گے اور تمھیں مثبت یا منفی انداز میں سر ہلانا ہو گا اور تمھیں کہیں کہ تم جلد ہی تندرست ہو جاو گے۔

اس کے پہلے میں دوبارہ اپنے بستر پر بیٹھ جاتا، چار لوگ شہد کی مکھیوں کی مانند آئے اور اُسے وہیل چیر پر بیٹھا کر لے گئے۔ وہ اُسے بتا رہے تھے کہ اُس کی طبیعت کتنی خراب ہے اور اُسے کتنا شدید دل کا دورہ پڑا ہے۔ تین منٹ کے بعد وہ اُسے وہیل چیر پر لے جا رہے تھے اور آئی وی پول پر انجکشن وغیرہ لٹک رہے تھے اور میکسول نے کہا، تم لوگ تھوڑا دھیرے ہو جاو، میں بالکل ٹھیک ہو جاوں گا۔

میرے پاس سے گزرتے ہوئے اُس نے میری جانب دیکھا اور میرا شکریہ ادا کیا۔ ہمیں صبح کے چند لمحات اکھٹے گزارے۔

خدا کی خدمت میں سب کچھ سننا، غور کرنا اور نجات کے وقت کا انتظار ہے۔ میں خدا سے اس تعلق کی بات کر رہا ہوں جو یسوع مسیح کا تھا۔۔۔ کہ زندگی کے ہر دن میں کھلے دل سے روح القدس کو خوش آمدید کہنا۔ تم یہاں کہیں بھی ہو، یہ وہ سب ہے جو ہمارا باپ ہم سے چاہتا ہے۔

میں بالکل حیران ہو گیا کہ یہ سب کچھ کیسے اتنی جلدی ہو گیا۔ تب اس صورت حال میں جو بات درست تھی وہ میرے باطن میں آئی۔ اور جلد ہی امثال 25 باب 11 آیت کا حوالہ میرے دماغ میں آیا۔

"باموقع باتیں روپہلی ٹوکریوں میں سونے کے سیب ہیں۔"

پاسٹر کیھترین کو یہ آیت بہت پسند تھی۔۔۔ اور اب میں جانتا ہوں کہ کیوں پسند تھی۔ درست وقت پر درست بات سب کچھ بدل سکتی ہے۔

چھٹا باب

لینی بالکل میرے سامنے دوسرے بیڈ پر تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ جو کچھ میں نے اُسے کہا تھا وہ سب اس نے سنا تھا، اور اس نے مجھے زیادہ وقت بائبل کے مطالعہ میں ہی دیکھا تھا۔ وہ مجھ سے زیادہ بات نہیں کرتا تھا۔ اور وہ جب بھی بولتا تو بہت اونچی آواز میں بات کرتا تھا۔ بعض اوقات فالج کا حملہ آواز کو بلند کر دیتا ہے۔۔۔ اور بندہ چلانے جیسا بولتا ہے۔ یہ بہت عجیب لگتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بولنا ہی پڑتا ہے۔

لینی ایک زبردست بندہ تھا۔۔۔ اور ہر وقت ڈونٹ اور بسکٹ کی تلاش میں ہی رہتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ اُس کی خوراک کا کم حصہ تھا۔ خوراک بہت اچھی تھی، لیکن محدود تھی۔ میرا ہر شام کو وزن کیا جاتا تھا اور میں ہر روز تین پونڈ کم ہو جاتا تھا کیوں کہ میری خوراک محدود اور نمک کے بغیر تھی۔ جب میں اپنا کھانا ختم کرتا تھا تو میں تینوں کو اور مانگنے کی چاہ میں پاتا تھا لیکن میں تو سیر ہو جاتا تھا۔ ایک دن میں کھانا کھا رہا تھا اور لینی کے ساتھ پہلی مرتبہ بات کرنے کی کوشش کرنے لگا اور اس سے پوچھا کہ ابلی ہو مچھلی کا سواد کیسا ہے۔ میرا خیال تھا کہ ہمارے درمیان عام بات چیت شروع ہو گی۔

ابلی ہو مچھلی۔۔۔ مجھے تو نہیں ملی۔ مجھے تو صرف ٹونا مچھلی ملی ہے۔ اور میں تمھیں کیا بتاوں، وہ صرف یہاں مرنے کے بچانے کے لئے ہی کھانا دیتے ہیں۔

میں زور سے ہنسا اور ایسے لگا کہ خاموشی کا یہ عالم اب ہمیشہ کے لئے ٹوٹ چکا تھا۔ ہمارے بیڈ کے درمیان پردے تھے اور اب ہم ایک دوسرے کو پردے کے پیچھے سے دیکھ رہے تھے اور میرا خیال ہے کہ لینی سوچ رہا تھا کہ یہ میری دعاوں کا ہی اثر ہے۔

روح القدس نے مجھے اس شام امثال کی کتاب سے کچھ پڑنے کو ابھارا۔ میں پڑتا گیا، پڑتا گیا۔ میں نے اپنا سمہ لیا اور باپ کو مجھے ہدایت دینے کو کہا۔ کچھ خاص نہ آیا۔۔۔ اور میں پھر سو گیا۔۔۔ عام طور، وہ ہسپتال میں تمھیں لمبے عرصے تک سونے نہیں دیتے۔۔۔ لیکن میں جلد ہی پھر سو گیا۔

اگلی صبح جب میں اٹھا، تو میں سمجھ سکتا تھا کہ الیزئے تیار تھی۔ خدا نے مجھے دانش کا کلام دیا تھا۔ الیزئے دن کے وقت میری نرس تھی۔ میں نے کئی مرتبہ دعا کی۔ خدا نے مجھے دیکھایا کہ کون نجات کا کلام سننے کے لئے تیار تھا اور مجھے کس سے بات کرنی تھی۔

میں دعا کی لئے عام طور پر دعا نہیں کرتا۔۔۔ خدا مجھے خود ہی رستہ دیکھاتا ہے، یاد رکھو یہ ایک تعلق ہے۔

جب صبح کے وقت الیزئے میرے کمرے میں آئی، تو میں نے محسوس کیا کہ یہ وقت اس سے بات کرنے کا نہیں ہے۔ وہ جلدی میں تھی اور بہت سارے مریض اس کے انتظار میں تھے۔ لیکن یہ سب ٹھیک تھا۔ مجھے بھی اٹھ گھنٹے کی شفٹ میں کام کرنا ہوتا تھا۔

لینی اس دن کچھ اور ٹیسٹ کروانے گیا تھا۔ وہ بہت بہتر دیکھائی دیتا تھا اور لگتا تھا اُسے ایسے ہی ہسپتال والوں نے روک رکھا ہے۔ نرس آئی اور اس نے اسکا ہارٹ مونٹر اتار دیا اور اُسے بتایا کہ اب وہ نہیں لگائے گا۔ اس کے جانے کے بعد اس نے مجھ سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟

لینی کے دل میں بہت سے خطرات تھے۔ وہ ہر وقت چیزوں کو منفی انداز میں دیکھتا تھا۔

خیر اسکا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے پاس اور زیادہ جانکاری نہ ہو کہ مونٹر کو کیوں اتارا گیا ہے، یا پھر دوسری بات یہ ہو سکتی ہے کہ تمھیں جلد ہی ہسپتال سے چھٹی ملنے والی ہے۔

میرا خیال ہے کہ تمھیں چھٹی ملنے والی ہے۔ اور اب تم دوبارہ گلیوں میں گھوم پھر سکتے ہو۔ اور میرا خیال ہے کہ تم اور زیادہ یہاں نہیں رہو گے۔ اس نے گھر جانے کے بارے میں اپنے خاندان کو بھی نہیں بتایا تھا۔

نرسیں آئیں اور لینی کو کچھ گھنٹوں بعد لے گئی۔ اس کے بار بار ٹیسٹ ہو رہے تھے۔ کمرے میں بہت خاموشی تھی۔ روبن اور میکسول کو سی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا تھا، صرف لینی ہی وہاں تھا۔ کچھ دیر بعد الیزے جو میری نرس تھی کمرے میں آئی۔

وہ بہت پر سکون تھی۔ وہ دنیا کی بالکل پر وہ کئے بغیر ہی وہاں تھی۔ بالکل شانت۔

ایک منٹ کے لئے ادھر آو، میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں، میں نے اس کے کہا۔

وہ میرے بیڈ کے قریب آئی اور میں نے اُسے کہا، میرے نے یہاں آو اور بیٹھو تا کہ ہم بات کر سکیں۔

وہ میرے بیڈ کے قریب آئی۔۔۔ اور تھوڑے تجسس سے پوچھا، آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے؟ میں نے غور کیا کہ وہ اس قدر دوری پر بیٹھی تھی کہ میں اُسے پکڑ نہ سکوں۔ کیا یہ برا نہیں تھا؟ لیکن میں نے اُسے ویسے ہی بیٹھے دیکھا۔

مجھے کچھ نہیں چاہِیے۔ میں تو صرف آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا تم جنت میں جارہی ہو کہ نہیں۔

نہیں، نہیں، میں یقین سے نہیں کہہ سکتی۔ وہ مسکرائی اور اس نے اپنا سر گھومالیا۔

اسکے بالکل سیاہ بال اور گھنے بال تھے۔۔۔ اور وہ اس کی کمر تک آتے تھے اور اُسے ان کو تین یا چار ربن سے باندھا ہوا تھا۔ اُس کا چہرہ بہت لطیف تھا۔ میں نے اُسے پوچھا کہ کیا وہ یسوع کو جانتی ہے۔

بے شک میں یسوع کے بارے میں جانتی ہوں۔ میرا خاوند ہر وقت مجھے یسوع کے بارے میں بتاتا رہتا ہے۔ اور میرے دوست بھی میرے ساتھ دعا کرنا چاہتے ہیں۔ ہر کوئی دعا کرنا چاہتا ہے، لیکن میں نہیں جانتی کہ کیسے کروں۔

میں نے کہا ہاں آج ہی تمھارا دن ہے۔ آج ہی دعا کرنے کا دن ہے اور میں تمھیں سکھانا چاہتا ہوں کہ کیسے دعا کریں۔

تمھارا خیال ہے کہ تم مجھے سکھا سکتے ہو، اس نے جواب میں کہا۔ اُس نے مجھے دیکھا اور حیران ہوئی کہ میں اُسے کیسے سکھا سکتا ہوں، جب کہ اُس نے کبھی دوسروں کے ساتھ دعا نہیں کی تھی۔

الیزے اٹھ گئی اور میں نے پھر کہا، کیا تم جنت میں جانا چاہتی ہو؟

ہاں،۔۔۔ہاں میں جنت میں جاناچاہتی ہوں، اس نے جواب میں کہا۔ الیزے بالکل قائل تھی کہ وہ جنت میں جانا چاہتی ہے۔

میں نے اُسے سمجھایا۔ تم اُس وقت تک نہیں جاسکتی جب تک تم دعانہ کرو، اس لئے ہی تو قوانین ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ تم یسوع کو قبول کرو اور اپنے دل سے اس پر ایمان لاو کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا، تو تم نجات پاو گی۔ تمھیں اس کا اقرار کرنا ہو گا۔

میں نے اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھایا اور کہا، اپنا ہاتھ مجھے دو اور آو دعا کریں۔ میں تمھیں سکھاتا ہوں کہ کیسے دعا کریں۔۔۔ اور تم نے ان سب کو قبول کرنا ہے۔

میں نے اُس کی جانب دیکھا اور اُس کے خاوند کے بارے میں سوچا، جب میں نے اُسے میرا ہاتھ پکڑنے کو کہا۔ تھوڑی سی ہچکچاہٹ کے بعد، اس نے میرا ہاتھ تھاما اور میں نے دعا کرنا شروع کی۔ اُس نے بھی وہی الفاظ دہرائے اور خدا سے دعا کی۔ جب ہم نے دعا ختم کی۔ الیزے نے میرا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے قدرے اطمینان سے مجھے دیکھا۔

میں نے اُسے کہا، کہ تمھارا خاوند اس سیارے کا خوش نصیب آدمی ہے۔ اب وہ بہت خوش تھی اور اس نے بڑی آواز میں کہا میں جانتی ہوں، اور وہ خوشی سے زور سے ہنسی۔

چوتھے دن میں نے یہ محسوس کیا کہ میں لوگوں کے لئے دعا کر رہا ہوں اور لوگوں کو دوسرے کمروں میں شفٹ کیا جارہا ہے صر میں اور لینی ہی اُس روم میں رہ گئے تھے۔ اس وارڈ میں چار بیڈ تھے اور لینی کا خیال تھا کہ جلد ہی اُسے ہسپتال سے چھٹی مل جائے گی۔ لیکن دن کے اختیام تک اور مریض آ گئے تھے اور وہ انگلش نہیں بول سکتے تھے۔ ایک بندہ ہسپانوی تھا، ایک ویتنام سے، اور میں تیسرے کے بارے میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون سی زبان بولتا تھا۔۔۔ لیکن وہ انگلش نہیں جانتا تھا۔ لیکن میں بالکل حیران تھا کہ اب میں ان لوگوں سے بات نہیں کر سکتا تھا۔

کچھ گھنٹوں کے بعد مجھ پر ظاہر ہوا کہ شیطان جو اس دنیا کا خدا ہے وہ لوگوں سے مجھے دور کر رہا ہے۔ اس مکاشفے کے بعد میں اپنے بستر پر اٹھ کر بیٹھ گیا اور میں نے کہا کہ یسوع کے نام سے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ ان تینوں کو شفا دے اور یہاں سے نکال دے۔ میں انگلش جانے والے لوگوں کو اس کمرے میں چاہتا ہوں یسوع کے نام میں، آمین۔

کوئی نہیں جانتا تھا کہ میں کیا دعا کر رہا ہوں۔ اور یہ بہت عجیب رات تھی کہ انہوں نے صبح کے تین بجے سے پہلے ہے دو آدمیوں کو کمرے سے نکال دیا تھا۔ مجھے کچھ پتہ نہیں نہ ان کو کہاں لے گئے تھے۔ اور صرف ویت نام والا ہی اس کمرے میں رہ گیا تھا۔ دوپہر تک تینوں بیڈ دوبارہ فل ہو گئے تھے اور وہ سب انگلش بولنے والے تھے۔ میں نہ کہا اب ٹھیک ہے۔ خیر خدا کو سارا اجلال۔۔۔ میں دوبارہ اپنے کام پر لگ گیا۔

میرے پاس ان نئے لوگوں سے بات کرنے کا زیادہ وقت نہیں تھا کیوں کہ مجھے اس دن بہت سے ٹیسٹ دوبارہ کروانے تھے اور وہ جاننا چاہتے تھے کہ میرے فالج کی کیا صورت حال ہے۔ میں نے اپنے باطن میں جھانکا اور خدا سے پوچھا کہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔ اور واقعی ہی ادھر کیا ہو رہا ہے۔۔۔ تب میں سمجھا، کہ تمھیں اور چیزوں کی ضرورت ہے۔

خدا نے اس طرح بات کی کہ میں اُسے سمجھ سکوں۔ میں مسکرایا کیوں میں پہلے ہی ایک بہت بڑے حادثے سے بچ نکلا تھا اور میرے دونوں ٹانگوں میں سیٹِل کی دوراڑ تھے جو میرے کہولوں تک تھے۔ اُس نے مجھے اس وقت ہی واضاحت دی کہ مجھے اور چیزوں کی ضرورت ہے۔ میں نہیں جانتا تھا کہ باپ کن چیزوں کے بارے میں بات کر رہا ہے، کیوں جب میں نے ایک مرتبہ ڈاکٹر سے بات کی تو میں اس سے سمجھا۔ تو میرے دماغ کے ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ میری گردن میں ایک سٹنٹ ڈالیں گے جو میری گردن کی خون کی نالیوں کے بہاو کو جاری رکھے گا۔ میں نے ڈاکٹر سے پوچھا کہ سٹنٹ کیا ہے اور ڈاکٹر نے مجھے اس کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا۔

ایک سٹنٹ ایک چھوٹا سا سپرنگ نما پرزہ ہوتا ہے جو کہ خون کی نالیوں کو کھولے رکھتا ہے تاکہ خون کا بہاو جاری رکھے۔

ایک سپرنگ، میں ہنسنے لگا۔ انہوں نے مجھے حیرت سے دیکھا اور کہا، خیر میں سمجھ سکتا ہوں۔ خدا نے بے شک میرے لئے اور پرزے بنائے تھے۔ اور میرا اندازہ تھا کہ مجھے اور پرزے لگائے جائیں گے۔

ڈاکٹر میرے ساتھ ہنسنے لگا جب میں نے کہا،

اور پرزے۔۔۔ یہ واقعی ہی اچھا ہے۔

ساتواں باب

اگلی صبح الینی آئی۔ وہ بستر وغیرہ کو ٹھیک کر رہی تھی اور نئی چادریں بچھا رہی تھی۔ وہ بہت خوبصورت تھی۔ اور وہ منادی سننے کے لئے ایک اچھی لڑکی تھی۔ میں نے اس سے بات چیت کے دوران پوچھا کہ کیا وہ یسوع کو جانتی ہے۔

اس کے بارے میں کیا، اس نے مجھ سے پوچھا؟

الینی کے اس کے کندھوں تک سنہری بال تھے اور ان کے درمیان ایک سرخ رنگ کی بالوں کی لائن تھی۔ مجھ لگتا تھا کہ اُسے ایک مرتبہ میری بیٹی کیتھرین سے ملنا چاہئے۔ وہ دنیا کی بہترین ہیر ڈریسر میں سے ایک تھی، اور وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ بالوں کو کلر کیسے کیا جاتا ہے۔

الینی نے ایسے دیکھا کہ اُسے بالکل ایک نئی زندگی کی ضرورت ہے۔ اُس کے چہرے سے عیاں تھا کہ وہ تھوڑی سرد رویئے کی مالک تھی۔ میں نے اس کے ساتھ کچھ باتیں کیں۔ اور اس نے ایسے سنیں جیسے وہ یہ باتیں نہیں سننا چاہتی تھی۔ اس نے اپنے کام کی طرف دھیان رکھا اور کام ختم کر کے چلتی بنی۔

میں تم سے بات کر رہا ہوں، میرا خیال ہے۔

اس نے جلدی سے میری طرف دیکھا۔ میں تمھیں یقیناً کہتا ہوں کہ تم ٹھیک نہیں ہو، دیکھو اُس نے کہا، مجھے بہت سا کام کرنا ہے۔ میں کام روک نہیں سکتی، میں دوبارہ ملنے آوں گی۔

وہ مڑی اور باہر چلی گئی۔

آنکھ او جھل پہاڑ او جھل، میرے ذہن میں صرف یہ ہی بات آئی۔ لیکن یہ بات میرے باطن سے نہ آئی۔ یہ صرف باہر سے ہی آئی۔ اور یہ شیطان کی طرف سے آئی۔ میں نے کہا کہ تم جھوٹ ہو۔ الینی میرے پاس آئے گی اور یسوع کی باتیں سنے گی۔

آب وہوا صاف تھی۔ میں ماحول کو سمجھ سکتا تھا۔ خدا کی تعریف ہو۔

ایک گھنٹے کے بعد الینی نے اپنا کام ختم کیا اور میرے کمرے میں آئی۔ اگرچہ جب وہ کمرے سے باہر گئی تھی تو تھوڑے غصے میں تھی۔ اور میں نے کچھ نہ کہنے کا سوچا تھا۔ اس نے کہا، خیر اب میں یہاں ہوں، آپ مجھ سے کیا بات کرنا چاہتے ہیں۔

ہاں محترمہ، تو مجھ پر اتنا غصہ کیوں ہوں؟

میں نہیں ہوں

خیر یہ بتانا مشکل تھا کہ اس کا چہرہ ہر وقت غصے میں کیوں ہوتا ہے۔ کیا تم ایسے ہی خوش ہو۔

تم مجھ سے کیا چاہتے ہو کہ میں کروں۔۔۔ مسکراوں، مسکراتی رہوں؟

میں نے اُسے کہا، اگر ہو سکے تو مسکرانے سے تھوڑی بہتری ضرور آسکتی ہے۔

وہ تھوڑا سا مسکرائی تب میں نے اُسے تھوڑا سا چھیڑا۔ یہ اتنا بھی برا نہیں ہے۔

الینی نے کچھ جواب نہ دیا اور میں نے بات جاری رکھی۔

اگر تم آج ہی مر جاو۔۔۔ تم کہاں جاوگی جنت یا پھر۔۔۔۔ دوزخ؟

میں کیسے جان سکتی ہوں، کوئی بھی نہیں جانتا؟

میں جانتا ہوں، جب میں مروں گا تو میں جنت میں جاوں گا۔

تم یہ کیسے جان سکتے ہو؟

میں نے الینی سے کہا، بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ مرنے اور عدالت سے پہلے تمھیں فیصلہ کرنا ہے۔ جنت یا دوزخ۔۔۔ تم کو جاننا ہے کہ تمھیں کہاں جانا ہے۔ تمھیں خود فیصلہ کرنا ہے۔ اگر تم نہیں جانتے کہ تم کہاں جارہے ہو، تو میں تمھیں بتا سکتا ہوں کہ تم دوزخ میں جارہی ہو۔ اور یہ فیصلہ تمھیں کرنا ہے جب تم ابھی زندہ ہو۔

اس وقت مجھے الینی کی توجہ مل چکی تھی۔ تو میں نے اُسے کہا کہ وہ یسوع کو اپنے جیون میں اپنالے اور یسوع سے مدد کو کہے۔ میں نے اُسے کہا کہ اگر وہ میرے ساتھ دعا کرئے۔۔۔ تو وہ اپنی باقی زندگی میں جانے کی کہ وہ آسمان پر جارہی ہے اور اُسے اور حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

اُس نے جواب میں کہا، میں نہیں جانتی کہ کیسے دعا کروں، میں نے پہلے کبھی دعا نہیں کی۔

میں تمھاری مدد کروں گا۔ میں تمھیں سکھاوں گا کہ خدا سے کیا کہنا ہے۔ صرف اسے اپنے پورے دل سے کہو اور خدا تمھارے دعا کو سنے گا۔ میں تمھاری مدد نہیں کر سکتا۔۔۔ لیکن صرف خدا ایسے کر سکتا ہے، وہ تمھاری مدد کرتا ہے۔ میں صرف ایک منٹ ہی لوں گا۔ کیا تم ایسا کرنا چاہتی ہو؟

ہم نے نجات کی دعا اکھٹے کی اور میں اس دن آخری مرتبہ ہی دیکھا۔ الینی کو کسے دوسرے وارڈ میں ٹرانسفر کر دیا گیا تھا۔ لیکن خدا نے اپنا کام کیا تھا۔۔۔ اور ایک دن بیت گیا۔ سورج کا رنگ زرد ہو گیا اور رات کے وقت ہیلی کاپٹر ایک اور زخمی کو وہاں لائے تھے۔ میں سو گیا، اور صبح بیدار ہوا۔۔۔ خدا نے مجھے مضبوط کئے رکھا۔

آٹھواں باب

ڈکئی ایک میری نرس تھی۔۔۔ایک شاندار کالی رنگت والی ایک کرسچن نرس۔ تم کہہ سکتے ہو کہ اس کی جلد بہت چمکدار تھی۔ میں نے اُسے پوچھا کہ کیا وہ ایک مسیحی ہے۔۔۔ صرف جاننے کے لئے۔ وہ میری دوائیاں لائی، اور اس نے میرے واٹیل سائن کو دیکھا اور اگلے مریض کی جانب بڑھ گئی۔ اس کا رویہ بہت شاندار اور حیران کن تھا۔ ڈکئی کا رویہ بہت اختیارانہ تھا۔

میں نے پچھلی شفٹ میں نرسوں سے آن لائن بل کی ادائیگی کے بارے میں پوچھا تھا۔ میں نے ہسپتال آنے سے پہلے کچھ رقم ٹرانسفر کی تھی۔ جب سے وکی ٹیکس یونیورسٹی کے ایک مریض کی وکیل تھی تو اس نے صلاح دی تھی کہ اس مریض کو بن ٹعاب میں لایا جائے۔ میں فرنٹ ڈیسک پر اس مریض کو جاننے کے لئے گیا۔

میں اس سے بالکل بے خبر تھا کہ میں نے کیا کیا تھا۔ ہسپتال میں مریض کے وکیل کے بارے میں پوچھنا بالکل ایسے ہی ہے جیسے کسی ریٹل کی دوکان کی شیکایت کرنا۔ کلرک کے چہرے کے تاثرات نے بہت کچھ بتا دیا تھا اور جیسے ہی اس نے پیلے رنگ کی پرچی پر اس کا نمبر لکھا فوراً مجھے تھما دیا تھا۔ وہ بہت شاندار تھی۔

میں واپس اپنے بیڈ پر گیا میں نے اس نمبر پر کال کی۔ مریض کا وکیل کمپوٹر اور انٹرنیٹ کے سلسلے میں میری کوئی مدد نہ کر سکا۔ میں نے صرف یہ کیا۔ انتظامیہ نے مجھے کہا کہ وہ مجھے واپس کال کریں گے۔ دومنٹ کے بعد ڈکئی میرے کمرے میں آئی اور اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے؟ میں آپ کی کیسے مدد کر سکتی ہوں؟

میں نے اس سے کہا، ڈکئی، تم میری مدد نہیں کر سکتی۔ میں نے پہلے ہی دو ڈاکٹر سے بات کی ہے، کئی نرسوں سے بات کی ہے اور ایک مریض کے وکیل سے بھی بات کی اور وہ میری کوئی مدد نہیں کر سکے۔

وہ مسکرائی اور مجھے یقین دلایا، میں کسی بھی مسئلے میں تمھاری مدد کر سکتی ہوں۔ مجھے بتاو کہ یہ کیا ہے۔

اچھا، مجھے بتاو۔ میں نے کہا میں ہسپتال آنے سے قبل بالکل تیار نہیں تھا اور میں ابھی اپنے تمام بل ادا کرنے ہیں۔ اور جتنی بھی میں نے فون کال کی ہیں، میں نے پایا ہے کہ ہسپتال میں انٹرنیٹ کی سہولت موجود نہیں ہے۔

وہ مسکرائی۔۔۔

کیا یہ ہی کام ہے؟ میں نے انتظامیہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے اُسے بتایا کہ ہاں۔

ہاں محترمہ، اسی کی مجھے ضرورت ہے۔ میں نے اُسے بتایا کہ میرے لئے یہ کیوں اتنا اہم ہے۔ لیکن ڈکئی نے بات کاٹتے ہوئے کہا کہ وہ ابھی آئی اور کمرے سے باہر چلی گئی۔

ایک منٹ سے بھی کم وقت میں وہ اندر آئی اور کہا، میرا بوس تمھیں ۳۰ منٹ کے بعد کمپوٹر استعمال کرنے دے گا۔ میں تمھیں اُس وقت لے جاوگی اور تم بل ادا کر سکوگے۔ میرا نام افوماڈکئی ہے۔ اگر کسی بھی چیز کی تمھیں ضرورت ہو تم با آسانی مجھے کہہ سکتے ہو۔

وہ مسکرائی اور اُس نے ہوا میں اپنا ہاتھ ہلایا اور چلی گئی۔ میں نے بعد میں پایا کہ اُس کے افومانام کا مطلب "اچھی چیزیں" ہے۔ اور اس کے آخری نام کا مطلب "مضبوط" ہے۔

بہت سے لوگ اپنے بچوں کا نام رکھتے ہیں اور اس وقت ان کو اندازہ نہیں ہوتا کہ ان کے نام کا کیا مطلب ہے۔ نام بہت ہی اہم ہوتے ہیں۔

مجھے وہ دن یاد ہے جب روح القدس نے ایک سوال مجھ سے پوچھا اور میں نے تقریباً دس منٹ میں جواب دیا۔ خدا نے مجھ سے پوچھا۔ تمھارے جیون میں نمبر ا کون سی چیز ہے؟

میں بیٹھ گیا اور سوچنے لگا۔ اور کافی سوچ بچار کے بعد میں نے پایا کہ یہ میرا نام ہے۔۔۔ اور خدایا یہ میرا نام ہے۔ ۔۔ یہ میرا ہی نام ہے۔

جوانی کے ایام سے ہی میں جانتا تھا کہ میرے نام ڈیوڈ کا مطلب خدا کا پیارا ہے۔ اور میری جوانی سے ہی خدا نے مجھے بحال رکھا جب لوگ مجھے دھتکار دیتے تھے۔ حتیٰ کہ میں تمھیں بھی نہیں جانتا۔۔۔ میں ہمیشہ ہی یہ جانتا ہوں کہ تو مجھے پیار کرتا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ صرف یہ ہی ایک وجہ ہے کہ میں ابھی تک یہاں ہوں۔

بائبل کہتی ہے خدا نے اپنا پیار برہ قربان کیا۔۔۔ یہ میرے بارے میں بات کر رہا ہے۔

تیس منٹ کے بعد ڈکئی میرے کمرے میں آئی اور مجھے اپنے باس کے کمرے تک لے گئی۔ وہ میرے ساتھ کمپوٹر پر بیٹھ گئی اور مجھے بتانے لگی کہ لیپ ٹاپ کو کیسے استعمال کرتے ہیں۔ پندرہ منٹ میں میں نے اپنے تمام بل ادا کر دیئے۔ خدا بھلا ہے۔ اور اسی طرح افوماڈکئی کی مدد بھی بہت بھلی تھی۔

نواں باب

ہسپتال میں میرے ساتویں دن تقریباً ساڑھے چار بجے کے قریب جب میں اپنی ڈائری میں واقعات تحریر کر رہا تھا۔ روح القدس نے میری ہدایت کی کہ اپنے کپڑے پہنوں۔ اچانک میں نے پایا کہ ہم سیڑھیاں اتر رہے ہیں۔ یہ بہت حیران کن تھا کہ میرے ہارٹ مونٹر لگا ہوا تھا اور میں نے اپنا مونٹر اتارنا تھا۔۔۔ جب میں نے اتارا تو اس نے شور مچایا۔ میں اس کی آواز کو بیان نہیں کر سکتا۔ یہ بہت ہی ناخوشگوار تھی۔ میں نے احتیاط سے کپڑے پہنے اور کچھ ہارٹ مونیٹر کے ارد گرد رکھ دیئے۔ جب میں جانے والا تھا تو میں نے جلد ہی مونیٹر کو اتارا اور دروازے کے جانب لپکا۔

میں وہ سب کر رہا تھا جو روح القدس نے مجھے ہدایت دی تھی۔ میں نیچے والے ہال کی جانب گیا میں سوچ رہا تھا کہ ہم کہاں جا رہے ہیں لیکن میں نے چلنا جاری رکھا۔ میں برقی سیڑھیوں کی جانب گیا اور نیچے والی منزل پر پہنچ گیا۔ میں نے محسوس کیا کہ مجھے ادھر ہی آنا تھا۔ میں نے سوچا کہ اب کدھر جانا ہے۔ ایک رستہ ایمرجنسی کی جانب جاتا تھا میں ایک لمحے کو رکا اور میں سامنے والے دروازے سے باہر نکل گیا۔ میں اپنے بائیں مڑا اور چلتا رہا اور سنتا رہا۔

یہ آواز نہیں تھی، یہ ایک سوجھ بوجھ تھی۔ یہ قادر مطلق کے ساتھ ایک تعلق تھا۔ یہ کوئی ایسا نہیں ہے کہ تم خود اسے تیار کرو۔ یہ خدا کے ساتھ وقت بتانے سے خود بخود ہی آتا ہے۔۔۔ کلام پر غور کرنے سے اور خدا کی ذات پر غور کرنے سے آتا ہے اور اس پر ایمان رکھنے سے اور اس بات پر بھروسہ رکھنے سے کہ خدا میرے جیون میں مجھ سے کیا چاہتا ہے۔ یہ سب سے عمدہ ہے کہ خدا کیسے تم سے خدمت لینا چاہتا ہے۔۔۔ اور وہ روح القدس سے تمھاری ہدایت کرتا ہے۔

اگر ہم چنا ور کھیں۔۔۔ تو اس سے کبھی کام نہیں بنے گا۔ بعض اوقات مجھے انتظار کرنا ہے۔۔۔ جیسے جیسے میں چلتا گیا میں اس سے بات کرتا گیا۔ مجھے اونچی آواز میں بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اپنے باطن سے بات کر سکتا ہوں کیوں کہ یہی وہ جگہ ہے یہاں وہ رہتا ہے۔ روح القدس میرے باطن میں ہے۔۔۔ اور تمھارے اندر بھی

ہے۔۔۔ اگر تم پھر سے پیدا ہوئے ہو۔ یہ یسوع کے وسیلے سے سچائی کا روح ہے۔۔۔ اسرائیل کا مقدس۔۔۔ اور اس کا منصوبہ میرے لئے ہے۔ ایک منصوبہ۔

بعض اوقات لوگ بتاتے ہیں کہ وہ خدا کو سن نہیں سکتے۔ یہ اس لئے ہو سکتا ہے کہ وہ سادہ سے کام جو وہ چاہتا ہے نہیں کرتے۔ اگر وہ کچھ کرنے میں تمھاری رہنمائی کرتا ہے۔۔۔ اور تم نہیں کرتے ہو۔۔۔ تم توروح القدس کے پیاسے ہو جو تمھارے جیون میں ہے۔ خدا تمھارے جیون میں مداخلت نہیں کرتا وہ بہت بھلا خدا ہے۔ لیکن میں تمھیں یقین دلاتا ہوں کہ اس کی مدد اور رہنمائی کے بغیر کوئی مسیحی اس دنیا میں نہیں رہ سکتا۔

جب تم وہ کرتے ہو جو وہ حکم دیتا ہے۔۔۔ تو وہ تمھارے اندر اور جگہ بناتا ہے۔ یہ کوئی مارچنگ آرڈر نہیں ہے۔۔۔ یہ تو صرف خاموش احکامات ہیں جو وہ تمھیں دیتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اگر تم خوف پر غالب آجاو تو یہ بہت مزے دار کام ہو گا۔ اپنے آپ کو خدا پر مرکوز رکھو۔ یسوع نے کہا، میری نہیں بالکل تیری مرضی پوری ہو۔

مرکز نگاہ وہ نہیں جو تم چاہتے ہو۔ بالکل مرکز نگاہ وہ ہے جو خدا چاہتا ہے۔ وہ ہماری منزل تک ہماری مدد کرتا ہے۔۔۔ اور وہ یہ ہی جو تم کرنا چاہتے ہو۔ لیکن وہ ہماری تقدیر بھی بناتا ہے۔ چھوٹی فرمانبرداری ہمیں بڑی فرمانبرداری کے لئے تیار کرتی ہے۔ خدا ایرمیاہ 29 باب 11 میں فرماتا ہے۔۔۔ "میں تمھارے لئے اپنے منصوبوں کو جانتا ہوں"۔

اُس نے کہا کہ وہ میرے لئے سارے منصوبوں کو جانتا ہے۔ تم ممکنہ طور سے اس کے سارے منصوبوں کو جانتے ہو جب تک تم یہ نہ جانو کہ اس کے تمھارے لئے کیا منصوبے ہیں۔ اور اس کے سب منصوبے بھلے ہیں۔ اس کے منصوبے ہمیشہ بھلے ہیں۔ سب کچھ درست ہے۔ خدا کا سب سے عمدہ منصوبہ یہ ہے کہ وہ کبھی غلط نہیں ہوتا۔

اس کی رہنمائی میں۔۔۔ وہ مجھے فرنٹ دروازے کے ہسپتال سے باہر لے گیا۔ باہر بہت خوبصورت موسم تھا۔ سورج چمک رہا تھا، اور لوگ جلدی جلدی ادھیر اُدھیر جا رہے تھے۔۔۔ اور کچھ مریض باہر شاندار دھوپ کا نظارہ

کر رہے تھے۔ ماحول بہت ہی عمدہ تھا۔ موسم بہت ہی سہانا تھا۔ لیکن میں نے سوچا نہیں تھا کہ خدا اس شاندار موسم کے نظارے کے لئے مجھے پانچویں منزل سے نیچے لے آئے گا۔ اس کے ذہن میں اور بہت کچھ عمدہ تھا جس کے ساتھ میرا تعلق تھا۔

میں نے ارد گرد دیکھا اور خوب صورت دھوپ کے سوا کچھ نہ دیکھ سکا۔ میں لوگوں کو دیکھ رہا تھا جیسے کوئی مجھ سے بات کرنا چاہتا ہو۔ کوئی گواہ نہیں تھا اس لئے میں وہاں بینچ پر بیٹھ گیا اور کسی کو تلاش کرنے لگا۔

آخر کار میں نے خدا سے کہا، "میں یہاں کیا کر رہا ہوں۔"

میں نے اُس سمے پایا کہ صرف پانچویں منزل پر نرسیں مجھے تلاش کر رہی تھیں۔ تازہ ہوا میں کچھ دیر گزرانے کے بعد، میں نے دیکھا اور کچھ دور دیکھا۔ اور کچھ دور دیکھا یہاں میں بیٹھا تھا۔۔۔ میں نے ایک سیاہ فام شخص کو دیکھا جو کہ عمارت کے ساتھ کھڑا تھا۔ خدا نے مجھے کہا کہ اُس سے بات کروں اور وہ بات کرنے کے لئے تیار تھا۔

پس میں اُس کے پاس گیا اور سلام کیا اور کہا کہ کتنا خوبصورت دن ہے۔۔۔ اور اس نے میرے ساتھ ہاں کہا۔ ہم نے دو منٹ تک رسمی گفتگو کی۔ تب میں نے اُسے کہا کہ شاید اب میں اپنے کمرے میں جا سکتا ہوں۔

میں پانچویں منزل پر ٹھہرا ایک مریض ہوں۔ میں نے کہا

اُس نے میری جانب دیکھا۔ میں نے اپنی شرٹ کھولی اور میں نے ہارٹ مونیٹر کا پلگ اُسے دیکھایا وہ ہنسنے لگا اور اُس نے مجھے کہا کہ میں یہاں کیا کر رہا ہوں؟

میں نے کہا، میں نیچے تم سے بات کرنے کو آیا ہوں۔ اگرچہ اس کا کوئی مطلب نہیں بنتا تھا وہ میری طرف حیرانی سے دیکھتا رہا۔ میں نے پھر بات کی۔

خدا نے مجھے کہا ہے کہ نیچے آو اور تمھارے ساتھ بات کروں

خدا نے مجھے تم سے بات کرنے کو کہا ہے؟

ہاں میں نے جواب دیا، خدا نے مجھے یہاں بھیجا ہے کہ تم سے بات کروں۔ اگر تم سوال پوچھو تو ٹھیک ہے۔

ہاں جناب۔۔۔ میں سن رہا ہوں

میں نے اُسے پھر کہا، اگر تم ابھی مر جاو۔۔۔ تو کیا تم جانتے ہو تم کہاں جاوگے، جنت یا دوزخ۔

نہیں جناب۔۔۔ مجھے کوئی اندازہ نہیں

کیا تم مجھے صرف دومنٹ کے لئے بات کرنے دوگے، اور اُس نے مثبت انداز میں سر ہلایا۔ میں نے اُسے کہا کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ سمہت ہوں۔ وہ غور سے سن رہا تھا۔ یہ اچھی علامت تھی۔۔۔ وہ باطنی تسلی کے لئے کچھ متلاشی تھا۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ متفق ہوں کہ اُس نے یسوع کو ہمارے لئے صلیب پر مرنے کے لئے بھیجا، کیا تم اس پر ایمان رکھتے ہو۔

اُس نے مجھے دیکھتے ہوئے کہا، ہاں جناب۔۔۔۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں اس کی پوری توجہ حاصل کر چکا تھا۔

خدا ہمیشہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ متفق ہوں کہ اُس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا، اور جیسا اُس نے کہا ویسا ہی ہوا۔۔۔ اور اس وجہ سے ہی ہم ایسٹر مناتے ہیں۔ کیا آپ اس بات پر متفق ہیں۔

ہاں جناب، میں اس کے ساتھ متفق ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

تیسری بات جو خدا مانگ کرتا ہے کہ ہم نے یعنی انسانوں نے اپنی تباہی خود کی ہے اور ہم اس کی ذمہ داری لیں۔ اگر تم ایک دن کے لئے بھی زندہ ہو۔۔۔ تم نے کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور کی ہے۔ اس کی عاجزی نے میرے دل کو چھو لیا اور اس نے فوراً جواب دیا اور کہا

ہاں میں نے کئی مرتبہ اپنے جیون میں گڑبڑ کی ہے اور خدا کو ناراض کیا ہے۔

میں نے کہاہاں جناب۔۔۔خدااس کو ہی گناہ کانام دیتاہے۔ہاں تو پھر تم متفق ہو کہ تم نہ اس کے خلاف گناہ کیا ہے
۔

ہاں جناب میں اس بات سے متفق ہوں۔میں نے گناہ کیا ہے۔

میں نے پوچھا، کیاتم میرے ساتھ ایک منٹ کے لئے دعا کروگے اور میں یسوع مسیح کو تمھاری زندگی میں آنے کو کہتاہوں اور تمھارے گناہوں کی معافی کی درخواست کرتاہوں۔

ہاں جناب، میں ایسا کرناچاہتاہوں، لیکن میں نہیں جانتا کہ کیا کہوں۔

میں نے کہا اپناہاتھ مجھے دو، اپنی آنکھیں بند کرو اور میرے ساتھ ان الفاظ کو دہراو، کیوں کہ صرف باپ کی تمھاری مدد کر سکتاہے۔

تب اس نے میرے ساتھ ان لفظوں کو دوہرایا۔۔۔خدا۔۔۔میں تجھ پر ایمان رکھتاہوں کہ تو نے یسوع کو اس دنیا میں میری خاطر صلیب پر جان دینے کو بیجھا۔اور میں ایمان رکھتاہوں کہ تو نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا، اور جیساتو نے فرمایا، ویساہی ہوا۔میں تجھ سے معافی کی درخواست کرتاہوں۔اور جو غلطیاں میں نے زندگی میں کی ہیں مجھے معاف فرما۔میں یسوع مسیح تجھے اپنے جیون میں اپنی منجی کے طور پر قبول کرتاہوں۔

تب میں نے اس سے بائبل کے مطالعے کے بارے میں بات چیت کی۔میں نے اُسے کہا کہ جب وہ گھر جائے تو نئے عہدنامے کامطالعہ کرئے کہ یسوع نے ہمارے لئے کیاکام کئے ہیں۔وہ اس پر متفق ہوااور اُس نے میرا کئی مرتبہ شکریہ اداکیا۔

میں نے کہاخیر، مجھے اب اپنے کمرے میں جاناہے اور میں نے ہارٹ مونٹیر کو پھر اپنے ساتھ لگاناہے۔اب تک تو نرسیں پاگل ہو چکیں ہو گی۔

ہم زور سے ہنسے اور اس نے ایک مرتبہ پھر میرا شکریہ ادا کیا۔ ہسپتال سے واپس جاتے ہوئے میں ایک عورت کو دیکھا، وہ بہت مایوس تھی اور وہ ہسپتال میں آئی وی پول کے ساتھ چل رہی تھی۔ میں نے کہا، اوہ میرے خدا۔۔۔ کیا وہ تیار تھی؟

اور میرے باطن نے جواب میں کہا کہ وہ ابھی تیار نہیں تھی۔ یہ حیران کن تھا۔ کہ میں آخر کار اس کی کیسے مدد کر سکتا تھا۔ اور یوں ہی میں اپنے کمرے میں یعنی پانچویں منزل پہنچا، تو نرس میرے پاس آئی اور اس نے کہا مسٹر بلاڈون۔۔۔ میرا خیال ہے کہ تمھارا ہارٹ مونٹر پھر لگنا چاہیے اور مجھے تمھارا خون کا سمپل چاہیے۔ میں ہنسا اور جواب میں کہا، ہاں محترمہ۔ میں تھوڑی سیر کے لئے گیا تھا۔ میں اب تیار ہوں۔

دسواں باب

تین یا چار دن ہو گئے تھے اور لینی کا خیال میرے دماغ میں آیا وہ اُسے چار بیڈ کی وارڈ سے لے گئے تھے۔ میں نہیں جانتا تھا کہ اُسے کہاں لے گئے تھے، کیا اُسے چھٹی مل گئی تھی۔۔۔ لیکن میں اُسے پھر سے دیکھ کر حیران ہو گیا تھا۔ وہ چلاتا ہوا میرے کمرے کی جانب آ رہا تھا۔۔۔ کیوں کہ وہ اُسی طریقے سے بات کرتا تھا۔۔۔ یاد رکھو، اُس فالج ہوا تھا جس نے اس کی قوت گویائی کو متاثر کیا تھا۔ وہ جلدی میں لگ رہا تھا۔

لینی اُن لوگوں میں سے تھا جو خوش تھے کہ ہسپتال میں اُن کا خیال رکھا جا رہا ہے، لیکن وہ ہسپتال کے قوانین کو ماننا نہیں چاہتا تھا۔ وہ شوگر کا مریض تھا اور اس وجہ سے اس کی خوراک کی خاص تھی، لیکن وہ اپنے ہارٹ مونٹر کو اتارتا، سیڑھیوں سے نیچے جاتا اور ٹافیاں، شوگر والے سافٹ ڈرنکس وغیرہ پیتا رہتا تھا۔ اس کی شوگر نارمل نہیں تھی جب کہ وہ ہسپتال میں دل کے دورے کے کارن تھا۔

انہوں نے اس کو آخر کار دل کے وارڈ میں شفٹ کیا، اور مجھے اس کا کچھ پتہ نہیں تھا۔ میرا خیال تھا کہ انہوں نے اُسے چھٹی دے دی ہے۔ انہوں نے اسکا ہارٹ مونٹر ہٹا دیا تھا جب کہ روپوٹس میں اسکو دل کا عارضہ لاحق تھا۔ خیر میں نے اُسے کئی دنوں سے نہیں دیکھا تھا، اور اب وہ اچانک میرے روم کی طرف آ رہا تھا۔

میں ہنسے بغیر نہ رہ سکا کیوں کہ اس کے چہرے پر بہت سنجیدگی تھی۔ اور وہ سی سی یو سے میرے ہسپتال کی جانب آتا گیا اور اس نے ایک گاون پہنا تھا جو آگے سے تو ٹھیک تھا جب کہ اُس کی پچھلی طرف کچھ بھی نہیں تھا اور وہ بالکل ننگا تھا۔

کچھ دیر بعد ایک میل نرس نے کمرے میں آ کر ایک اور گاون سے اُس کی پچھلے حصے کو ڈھانپا۔ میں بس ہنستا اور ہنستا ہی رہا۔

لینی میرے پاس آیا اور میری خیریت دریافت کی۔۔۔ اس بات نے مجھے متاثر کیا۔۔۔ کہ وہ بھی میرا دھیان رکھتا ہے۔ نرس اُسے پھر سے سی سی یو میں لے جانے آئی تھی، تو میں نے اُسے کہا کہ تمھارے سی سی یو سے باہر آنے

تک میں بھی ٹھیک ہو جاوں گا۔ لینی پھر سے جا چکا تھا۔ میں بیٹھا اور پھر سے ہنسا۔۔۔ اور اس کے پچھلے حصے کے کپڑے کو ہوا میں لہرانے کو سوچتا ہوا پھر سے ہنسا۔ اور میں جلد ہی یہ بات وکی کو بتانا چاہتا تھا۔

نویں دن۔۔۔ سارے ٹیسٹ ختم ہو گئے اور دماغ کا ڈاکٹر میرے پاس آیا اور اُس نے اپنا فیصلہ سنایا۔

میں سٹنٹ ڈالنے کے کام کا ٹائم ٹیبل دیتا ہوں جو تمھارے دائیں جانب گردن میں ڈلے گا اور وہ تین ہفتوں کے بعد ڈلے گا۔ گھر جاو اور شانت رہو۔۔۔ جو بھی کام تم کرتے ہو وہ کر۔۔۔ لیکن بالکل شانت رہو۔ تین ہفتوں کے بعد آنا اور یہ کوئی ایک دن کا کام ہے اور ہم اس پر کچھ مہینے نظر رکھیں گے اور دیکھیں گے کہ سب کچھ ٹھیک چلتا رہے۔

اتنی جلدی چھٹی کی مجھے توقع نہیں تھی۔۔۔ بہت اچھا لیکن سب غیر متوقع تھا۔ خدا نے نو دنوں میں بہت عظیم کام کیا تھا۔ آٹھ لوگوں نے یسوع کو اپنے جیون میں آنے کی دعا کی تھی اور اس کو اپنا آقا اور منجی تسلیم کیا تھا۔ میں شکر گزار تھا کہ فالج نے مجھے نقصان نہیں پہنچایا تھا۔ خدا نے مجھے بچایا تھا۔۔۔ اور ہسپتال میں، میں نے تھوڑا سا کام اُس کا بھی کیا تھا۔ خدا بہت بھلا ہے۔

نو دن پہلے میں نہیں جانتا تھا کہ فالج کے باعث میں ہسپتال میں پہنچ جاوں گا۔۔۔ اور میں خدا سے روحوں کے بچاو کی دعا کروں گا۔۔۔ اور اس نے ایسا کیا۔۔۔ میں نے صرف خدا سے روحوں کی شفاعت کی دعا کی اور اس نے انہیں آزاد کیا۔۔۔ کیوں کہ یہ اُس کی خواہش ہے کہ کوئی ہلاک نہ ہو۔ ڈاوڈ کے جیون سے سب کو پیار اور محبت ملتی رہے۔

مزید یہ کہ، میری کچھ کہانیوں کا اختیام نہیں ہے۔۔۔ آخر کار۔۔۔ یہ ڈاوڈ کی زندگی ہے۔۔۔۔ اور میں ابھی بھی زندہ ہوں۔

گیارہواں باب [تین ہفتے بعد]

جیسے میں اور وکی ریڈالوجی میں جارہے تھے، ہم اُس شخص سے ملے جسکے لئے میں نے ایک ماہ قبل دعا کی تھی۔ وہ بہت موٹا شخص تھا اور اُس کے جسم کے ہر حصے میں ہی ٹیوب تھیں۔ وہ برقی سیڑھی کے پاس کھڑا تھا اور میں نے اُسے نہیں پہچانا تھا۔ اس نے ایک ماہ میں چالیس پونڈ وزن کم کیا تھا اور اب وہ بہت بہتر دیکھائی دیتا تھا۔۔۔ اب کوئی ٹیوب نہیں تھیں۔۔۔ اور وہ گھر جارہا تھا۔ اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرا شکریہ ادا کیا۔ اور تب میں اپنی سرجری کے لئے آگ بڑھ گیا۔

جو میں تھوڑا بہت جانتا تھا کہ اُس نے نجات کا ایک اور منصوبہ مجھے دیا؟ وکی کی دعائیں کامیابی کے لئے بہت اہم تھیں۔۔۔ ہم دونوں ٹیم کی مانند کام کرتے ہیں۔ سارا عمل ٹھیک رہا اور میں وکی کے ساتھ روکیوری روم میں تھا۔ ڈاکٹرز نے میری گردن میں کامیابی سے ایک سٹنٹ ڈال دیا تھا۔ نرسیں کئی گھنٹوں تک روکیوری روم میں میری دیکھ بھال کرتی رہیں کہ سب کچھ معمول کے مطابق چل رہا ہے کہ نہیں۔ وہاں روکیوری روم میں ایک اور عورت بھی تھی اور اُس کا شوہر بھی اس کے ساتھ تھا۔

اُس کا نام ویلی تھا۔ میں نے اُسے بتایا کہ جب میرا ایکسڈنٹ ہوا تھا تو میں درحقیقت آسمان پر خدا کے حضور لے جایا گیا تھا۔ ویلی بہت توجہ سے سن رہا تھا، لیکن اس کی بیوی نے ایسے ظاہر کیا جیسے اُسے کوئی دل چسپی نہ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ وہ بہتر محسوس نہ کر رہی ہو۔۔۔ جیسا کہ میں نے کہا۔۔۔ ہم دونوں ہی روکیوری روم میں تھے۔

میں نے اپنی بات جاری رکھی اور بتایا کہ کیسے میں نے خدا سے زندگی اور موت کے بارے میں بات کی۔ اور تین منٹ کی بات چیت کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ ابھی میرے آسمان پر جانے کا وقت نہیں ہے۔۔۔ اور اچانک ہی میں دوبارہ سیارہ زمین پر اپنے جسم میں تھا۔

ویلِی غور سے سن رہا تھا اور اس سے میں نے کہا کہ کیا وہ یسوع کسے بارے میں جاننا پسند کرئے گا جیسے میں جانتا ہوں۔

اس نے کہا، بے شک میں جاننا چاہتا ہوں۔

میں نے اُسے کہا کہ اگر وہ میرے ساتھ ایک منٹ کے لئے دعا کرے، اور آج رات جب وہ سونے کو اپنے بستر پر جائے تو وہ یہ مکاشفہ پائے گا کہ وہ جنت میں جا رہا ہے کہ نہیں۔

اس نے کہا ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گا۔۔۔ میں یہ دعا کروں گا۔ ایسے لگا کہ جیسے کہ فیصلہ کرنے سے پہلے اُس نے کئی اور فیصلے لیئے۔ یہ بہت حیران کن تھا۔۔۔ تب وہ اپنی بیوی کی جانب مڑا اور اُسے کہا کہ اگر وہ بھی یہ دعا میرے ساتھ کرے۔

اُسکی بیوی نے کہا، نہیں میں نہیں کرنا چاہتی۔ وہ بہت حیران ہوئی کی اس کے شوہر نے اُسے ایسا سوال پوچھا تھا۔

میں سمجھنے سے قاصر تھا کہ ایسا کیوں ہے کہ ویلی تو دعا کرنا چاہتا تھا جب کہ اُس کی بیوی ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی۔ ایک مرتبہ جب ہم نے نجات کی دعا کی تو ویلی نے مجھے دیکھا اور میرا شکریہ ادا کیا۔ وہ کبھی دعا کرنے سے نہیں ہچکچایا تھا۔ تب میرا جواب آیا۔

اس نے کہا کہ میری بیوی تمھاری طرح ایمان نہیں رکھتی ہے۔ لیکن میں رکھتا ہوں اور میں تمھارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے ایک بالکل نیا شخص اپنے سامنے پایا تھا۔

میں نے کہا، بائبل کہتی ہے کہ تم یسوع میں ایک بالکل نئ مخلوق ہو۔ اور جب تم دعا کرتے اور اپنے دل میں ایمان رکھتے ہو تو تمھارا جیون بدل جاتا ہے۔ یہ ۲ کرنتھیوں ۵ باب میں ہے۔۔۔ تم جب گھر جاو تو اسے لازمی پڑھیں۔

ویلی نے کہا میں یقیناً یہ ایمان رکھتا ہوں۔۔۔ یہ بہت حیران کن ہے۔

یہ بہت انوکھی بات تھی کہ ہماری دعا کے بعد اس کی بیوی بہت بے چین تھی۔ ایک منٹ کے بعد ہی نرس آئی اور اس نے وکی کو بتایا کہ وہ مجھے واپس کمرے کے جا رہے ہیں۔ کیا خدا بھلا نہیں ہے؟

میں نے اس کے بارے میں بہت سوچا نہیں تھا۔۔۔ ہم ہمیشہ جانتے ہیں کہ خدا بھلا ہے اور وہ صرف بھلائی ہی کرتا ہے۔ اور خدا نئے سرے سے پیدا ہووں کے باطن میں رہتا ہے۔

پولوس رسول رومیوں ۹ باب ا آیت میں کہتا ہے، **"مَیں مسیح میں سَچ کہتاہُوں۔ جھُوٹ نہیں بولتااور میرادِل بھی رُوحُ القُدس میں گواہی دیتاہے"**

اب۔۔۔ ستمبر ۸، ۲۰۱۶۔۔۔ ایک سال بعد۔۔۔ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ڈیوڈ کی زندگی کے بارے میں ابھی تک لکھا جارہاہے اور سننے کے لئے ریکاڑ بھی کیا جارہاہے۔۔۔ اور جب تک میرا جیون باقی ہے۔۔۔ میں روح القدس کی قدرت سے لکھتا رہوں گا اور بتاتا رہوں گا کہ میرے منجی نے میرے لئے کیا کام کئے ہیں۔

زبور 91 باب 14 سے 16 میں یوں مرقوم ہے:۔

"چونکہ اُس نے مجھ سے دل لگایاہے۔ اِسلئے مَیں اُسے چھڑاؤنگا۔ مَیں اُسے سرفراز کرونگا۔ کیونکہ اُس نے میرا نام پہچاناہے۔ وہ مجھے پُکاریگا اور مَیں اُسے جواب دونگا۔ میں مُصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ مَیں اُسے چھُڑاؤنگا اور عزت بخشونگا۔

مَیں اُسے عمر کی درازی سے آسُودہ کرنگا۔ اور اپنی نجات اُسے دکھاؤں گا۔"

بارہواں باب

زندگی میں بہت سے تجربات ہوتے ہیں۔۔۔ یہ بن ٹعاب کا آخری باب ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ یہ اس کتاب کا سب سے اہم باب ہو۔ میں کچھ وکی اور کیسے خدا نے میری حفاظت کی اس کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ خدا آدمیوں کا طرفدار نہیں۔۔۔ بالکل وہ ایمان والوں سے ساتھ ہے۔ ہمیں وہ ہی کرنا ہے جو خدا چاہتا ہے۔۔۔ خدا کا کام خدا کے طریقے سے ہی ہونا چاہئے۔

بائبل کا خدا قادر مطلق اور بھلا ہے۔ میں تمھاری ہمت بندھانا چاہتا ہوں کہ اگر خدا جس کی تم خدمت کرتے ہو تمھارے ساتھ کلام نہ کرئے۔۔۔ ضروری نہیں آواز کے ذریعے، بلکہ تمھاری روح سے بات کرئے۔۔۔ اور نہ بتائے کہ تمھیں کیسے کام کرنا ہے۔۔۔ تو میں تمھیں کہنا چاہتا ہوں کہ میرے خدا کو اپنے جیون میں آنے کا موقع دیں۔۔۔ خدا جس کو میں جانتا ہوں۔۔۔ بائبل مقدس کا قادر مطلق خدا ہے۔ کیا تم جانتے ہو کہ خدا تمھارے لئے بہت ہی پرجوش ہے؟ وہ تمھیں پیار کرتا ہے۔۔۔ وہ تمھارا خالق ہے۔ وہ ہی ہے جس نے تمھیں بنایا۔ جیسے میرا خدا سے ذاتی تعلق ہے۔۔۔ تمھارا بھی ہو سکتا ہے۔ میرا خدا تمھاری رہنمائی کرئے گا اور تمھاری مدد کرئے گا اور وہ تم سے پیار کرتا ہے اور تمھارے ہر فیصلے میں تمھاری مدد کرئے گا اور تمھارے جیون کو بہتر اور بھرپور کرئے گا۔

بن ٹعاب میں جانے سے کچھ سال پہلے۔۔۔ میں نے اور وکی نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنی نوکری چھوڑ دیں گے۔ میں نے ایک روح سے معمور مبلغ کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ اگر کچھ تمھارے دل میں تو وہ کرو اور صرف خدائے قادر مطلق پر انحصار کرو۔۔۔ تمھیں اس چیز سے جان چھڑا لینی ہے جو تمھارے راہ میں حائل ہے۔

میرے لئے۔۔۔ یہ وکی کی نوکری تھی۔ اگر اس کی نوکری نہ ہوتی۔۔۔ تو ہم لازماً بائبل کے خدا قادر پر ہی انحصار کرتے۔ میں زیادہ پیسے نہیں کما پا رہا تھا۔ صرف خدا ہی ہماری مدد کرتا اگر وکی کی نوکری نہ ہوتی۔

ایک یا دو ہفتے بعد میں ایک پاسٹر کو چرچ میں منادی کر رہا تھا وہ بالکل اپنے لیکچر کے دوران رک گیا اور اس نے کہا، تمھیں معلوم ہے۔۔۔ یہاں جتنی وہ خواتین ہیں ضروری نہیں کہ وہ اپنی نوکری ہی کریں۔ یہ سب کے لئے نہیں ہے۔۔۔ لیکن اگر تمھیں جوتا پورا آتا ہے تو پھر اُسے پہن لو۔ اگر تمھارا خیال ہے کہ تمھیں گھر رہ کر اپنے بچوں کو ہی پالنا ہے اور اپنے گھر کی ہی دیکھ بھال کرنی ہے۔۔۔ تو میں پھر یہ کہوں گا کہ اپنی نوکری چھوڑ دو۔ جیسا کہ میں نے کہا۔۔۔ یہ ہر عورت کے لئے نہیں ہے۔۔۔ لیکن اگر جوتا پورا ہے تو پھر اسے پہن لو۔

خیر ا، ان دو پاسٹرز کے درمیان۔۔۔ میں اور وکی رستے میں بات کرتے رہے کہ ہمیں اس سے کچھ سیکھنا ہے۔ یہ دونوں بیان ہی ہمارے لئے ہیں۔ اگلے کچھ ہفتوں کے دوران۔۔۔ میں اس نتیجے پر پہنچا کہ وکی کو واقعی ہی اپنی نوکری چھوڑنی تھی۔

یہ بہت ہی عجیب صورت حال تھی۔ ہم دونوں ایک ہفتے کی چھٹی پر چلے گئے اور جب میں اور وکی واپس آئے تو وکی واپس اپنی نوکری پر چلی گئی اور وہ اسے چھوڑنا نہیں چاہتی تھی۔

ہم نے پھر بات کی، میں نے کہا۔۔۔ ہم نے محسوس کیا کہ پاسٹر ہمارے بارے میں ہی بات کر رہا تھا اور اس کی باتیں ہمارے جیون میں فٹ نظر آتی تھیں۔ میں نے وکی کو دعا کرنے کو کہا اور کہا کہ اگر تمھیں خدا نوکری چھوڑنے کا کہے۔۔۔ تو تب ٹھیک ہے۔ میں غلط ہوں۔ میں نے پھر کہا کہ میں غلط ہوں۔

دن کے اختتام تک خدا نے مجھے درست کیا۔ کہ تمھیں دعا کی ضرورت ہے کہ وکی کو نوکری چھوڑنی ہے یا کہ نہیں ۔یہ کہ جب رقم نہ ہو تو تمھیں وکی کی جانب نہیں دیکھنا ہے۔ تمھیں اُس کی جانب نہیں دیکھنا ہے۔ جب رقم کم ہو تو۔۔۔ تم جانتے ہو نا کہ وکی نے نوکری چھوڑ دینی ہے۔

ہاں اس سے میری ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے۔ خدا کا یہ انتظام ہے۔۔۔ آدمی ہی اپنے خاندان کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔۔۔ نہ کہ عورتیں۔ مرد ہی خدا کی آواز سننے کے ذمہ دار ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ عورتیں بھی خدا کی آواز سنتی ہیں اور وہ ہی ہماری بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ ہمارے زندگی بالکل درست سمت میں ہے کہ نہیں۔

ہمیں آدمی ہوتے ہوئے رہنمائی کرنی ہے۔۔۔اور عورتیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ ہم درست رستے پر ہیں۔ لیکن اگر صرف ان کی سنیں، تو پھر یہ نہایت مشکل کام ہے۔

یادرکھو کہ امثال میں لکھا ہے۔۔۔ حکمت کو بائبل میں مونث لیا گیا ہے اور غرور کو بھی مونث میں ہی بیان کیا گیا ہے۔ لیکن میں تمھیں اپنے ذاتی تجربے سے بتا سکتا ہوں کہ وہ حکمت تمھیں بہت سے مسائل اور دردِ سر سے بچا سکتی ہے۔ خدا نے کچھ ایسا ہی انتظام کیا ہے۔

میں تمھیں بتانا چاہتا ہوں کہ ایک دن خدا نے ظاہر کیا۔ کہ ایک جنازے دے دوران جب بہت سے لوگ چرچ کے باہر کھڑے تھے، اور چرچ کے کچن میں پانچ یا چھ عورتیں صفائی کا کام کر رہیں تھیں۔ یہ عورتیں اپنے خاندانوں کے بارے میں بات کر رہیں تھیں۔ عام طور پر آدمی ایسا کام نہیں کرتے ہیں۔۔۔وہ صرف خاص خاص باتیں ہی کرتے ہیں۔ میں کچھ وہاں بیٹھ گیا اور سنتا رہا۔۔۔اور سن رہا تھا کہ عورتیں بہت تفصیل کے ساتھ بات چیت کر رہیں تھیں۔

میں سنتا رہا۔۔۔اور آخر کار میرے اندر سے ایک سوال ابھرا۔ میں نے کہا، کہ خدایا تو نے مردوں کو کیوں انچارج بنایا اور عورتوں کو اس قدر تفصیلات سے کیوں نوازا؟

میں حیران رہ گیا جب فوراً ہی خدا نے مجھے اس کا جواب دیا۔ اور اس سے میں سمجھ گیا۔

خدا نے کہا میں نے ایسا کیا کیوں اس طرح سے مردوں کو عورتوں کی مدد درکار ہو گی۔ میرے خدا۔۔۔اس جواب نے مجھے ہکا بکا کر دیا تھا۔۔۔ لیکن یہ تو جواب بائبل کے خدائے مطلق کا تھا۔ میں نے اس سے بات کی اور اُس نے میرے ساتھ بات کی۔ یہ خدا کا جواب تھا۔۔۔اور میں نے اس طرح خدا سے بہت سے جوابات پائے تھے۔ اور اگر تم چاہو تو تم بھی جوابات پا سکتے ہو۔

میں نے صبح کے وقت دعا کی اور حیران رہ گیا جب روح القدس نے مجھے جواب دیا۔۔ حتّٰی کہ روح القدس نے وہ تاریخ بھی بتادی جب وکی نے نوکری کو چھوڑنا تھا۔ میں نے وکی کو بتایا کہ میں کیا سمجھا ہوں۔ وہ ابھی اپنے بستر پر ہی تھی اور اُس نے اپنے ہاتھوں کو ہوا میں لہرایا اور کہا ہاں۔

وکی نے اپنا استفعی لکھا اور دو ہفتوں کا نوٹس بھیج دیا۔ میرا نہیں خیال تھا کہ وہ وکی کے استفعی کو اتنا سنجیدہ لیں گے۔ اگلی صبح اس کے باس نے وکی کو اپنے دفتر میں بلایا اور بات کرنی چاہی۔ اور پھر سوموار کو مزید بات کرنے کا کہا۔ اُس کی باس نے بتایا کہ وکی کہ جگہ نوکری کرنے کے لئے اور نئے کام کرنے والی کے لئے اُسے اور وقت درکار ہے۔ اور انہیں مزید وکی کی مدد چاہیئے۔

وکی بہت ہی مایوس ہوئی۔۔۔ وہ کچھ ایسا توقع نہیں کر رہی تھی۔ اُس نے مجھے بلایا اور میرے ساتھ بات کی، میں نے اُسے کہا کہ اُس خاتون کو بتائے کہ ایسا بالکل نہیں ہو سکتا۔

میں نے محسوس کیا کہ وکی کا استعفی اتنا اہم نہیں تھا۔۔۔ اب یہ اس کا مسئلہ تھا نہ کی وکی کا۔ وکی نے دوسرے ہفتے میں بہت سارا اوور ٹائم کام کیا اور اُس کے لئے اس نے معاوضہ بھی نہیں لیا تھا۔۔۔ وہ صرف اچھے طریقے سے اپنا کام ختم کرنا چاہتی تھی۔۔۔ اور اس نے ایسا ہی کیا۔

اس نے آخری دن بھی بہت سا اور بہت دیر تک کام کیا تا کہ آنے والے شخص کے لئے کچھ مسئلہ باقی نہ رہے اور اس نے رات دس بجے کے قریب دفتر چھوڑا۔ اس نے دروازہ بند کیا ار پارکنگ کی جانب بڑھی۔ جیسے وہ چلی۔۔۔ وہ واضح طور پر جانی کہ روح القدس کا واضح پیغام اس کے لئے ہی تھا۔

اے میرے وفادار نوکر شاباش

ہاں۔۔۔ آنسو بہہ نکلے۔۔۔ لیکن نہایت شکر گزاری کے ساتھ۔ مقصد پورا ہوا۔

وکی نے گیارہ سال وہاں کام کیا تھا اور اب ہم خدا کی پیروی کی کوشش میں تھے۔ میرے پاس کچھ رقم تھی جس سے کچھ وقت اچھا گزر سکتا تھا۔۔۔ لیکن چھ ماہ کے بعد میری نوکری بھی چلی گئی۔۔۔ یہ خدا کی طرف سے

خبر داری تھی۔۔۔ کہ میں نے اُسے سنا نہیں تھا۔۔۔ اور یہ دن آ گیا۔ کمپنی ایک دن میں ٹھپ ہو گئی۔ میرے پاس ابھی بھی کچھ رقم تھی اور میں نے خدا سے التجا کی کہ مجھے کن چیزوں کی ضرورت ہے۔

میں نے وکی سے کہا ہو سکے تو دعا کرئے۔۔۔ تاکہ ہم جانیں کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے۔ وہ میرے ساتھ متفق تھی۔ میں کچھ دیر کے لئے بے روزگار رہا۔ میں نے خدا پر بھروسہ کیا اور میں تمھیں بتا نہیں سکتا کہ کیسے سب کچھ چلتا رہا۔۔۔ لیکن بائبل کے خدائے قادر مطلق نے ہماری حفاظت اور دیکھ بھال کی۔

ایک دن جب میں کالج کے قریب سے گزر رہا تھا تو روح القدس نے مجھے کہا، کہ مجھے اپنی ڈگری مکمل کرنی چاہئے۔ میں نے کوئی سوال نہ کیا اور میں کیا سمجھا۔۔۔ یہ وکی کے لئے اچھا تھا اور ہم اسی جانب کی بڑھ گئے۔

خدا بہت بھلا تھا۔۔۔ بہت بھلا۔۔۔ میری زیادہ تر ٹیوشن میرے بہرے ہونے کی وجہ سے ادا کر دی گئی تھی۔ کلاس کی کوئی فیس نہیں تھی لیکن مجھے ابھی کتابوں کی قیمت دینی تھی۔ سب کچھ ٹھیک تھا اور میں نے یکم ستمبر سے انچاس سال کی عمر میں پڑھائی شروع کرنی تھی۔ 1973 سے میرا سارا کریڈٹ ٹرانسفر کر دیا گیا تھا اور مجھے باقی کریڈٹ ہی لینے تھے تاکہ مجھے میری ڈگری مل سکے۔

بعض اوقات میرے بائیں بازو میں تکلیف ہوتی تھی۔ میں کالج سٹاف کے پاس گیا کہ آیا ان کے پاس میرے لئے کوئی فنڈ ہے۔ انہوں نے مجھے میرے ضلعی دفتر میں یہاں میں رہتا تھا جانے کو کہا۔ ہر ضلع کے پاس اس طرح کے صحت کی فنڈ نہیں ہوتے لیکن میرے ضلع کے پاس تھے اور انہوں نے میری مدد کی۔

میرے بازو میں تکلیف بڑھتی رہی اور ایسا لگ رہا تھا کہ میرا بازو پھٹ جائے گا۔۔۔ لیکن مسئلہ یہ تھا کہ ضلعی دفتر مدد تو کرتا تھا لیکن یہ مدد بہت ہی تھوڑی تھی۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے میری اور وکی کی اس سلسلے میں مدد کی۔۔۔ لیکن میں اس صورت حال سے خوش نہیں تھا۔ میں کبھی بھی اتنا لاچار نہیں تھا کہ ضلع سے یا ریاست سے مدد پاؤں۔ یہ بہت ہی برا احساس تھا۔ لیکن خدا مجھے میری ضرورتوں کے مطابق مہیا کر رہا تھا۔

اس صورت حال کے پیش نظر۔۔۔ وکی اور میں نے ہیلتھ کیر کے لئے قابل پائے گئے۔۔ اور میں نے کالج جاری رکھا اور بعد میں مجھے نوکری بھی مل گئی۔ تب اب جانتے ہیں۔۔۔ مجھ پر فالج کا حملہ ہوا۔ میں اپنی کمائی سے دسواں حصہ خدا کو دیتا ہوں، اور خدا قادر میری رکھوالی اور دیکھ بھال کرتا ہے۔

اب میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ خدا نے میرے لئے کیا کیا۔ خدا نے مجھے ہسپتال میں لوگوں کے لئے اور شفا کے لئے استعمال کیا۔ میں نے شفا کے لئے دعا کی اور آٹھ لوگ کے لئے نجات کی دعا کی اور انہوں نے اپنا جیون خدا کو دیا۔ خدا کی تعریف ہو، اور خدا نے میری ہسپتال میں ہمت بندھائی کہ میں یہ کتاب بن ٹعاب لکھوں۔ مجھے کوئی خیال نہیں تھا کہ ایسا کچھ ہو گا۔

میرے پاس کوئی ایسا خیال نہیں تھا۔ لیکن میں نے لکھنا شروع کیا کہ خدا نے میرے جیون میں کیسے کیسے کام کئے۔ اور اب۔۔۔ یہ ساری کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

میں نو دن تک ہسپتال میں رہا اور وہ اس بات کی کھوج کرتے رہے کہ فالج سے مجھے کیا نقصان ہوا ہے اور تب انہوں نے میری گردن میں سٹنٹ ڈالا۔ یعنی جب میں تین ہفتوں بعد دوبارہ ہسپتال آیا تو انہوں نے سرجری کر کے ایک سٹنٹ میری گردن میں ڈالا۔ اور آپ جانتے ہیں، وکی اور میں ڈاکٹر کو اچھی طرح جاننے لگے تھے۔ اور یہ ماننا مشکل ہے کہ جب ہم چھ ماہ کے بعد دوبارہ چیک اپ کے لئے آئے کہ خون کی نالیاں ٹھیک کام کر رہی ہیں کہ نہیں۔۔۔ جب ہم ڈاکٹر کے جانب گئے۔۔۔ تو وہ مجھے نام سے جانتا تھا۔ وہ وکی کو بھی نام سے جانتا تھا۔

کیا یہ حیران کن نہیں تھا۔ انہوں نے ہمیں یاد رکھا تھا۔۔۔ وہ سارے واقعے کو اچھی طرح جانتے تھے۔ یعنی خدا نے ان لوگوں پر ہمارا بھرم رکھا۔ میں نہیں جانتا کہ اس بات کو کیسے بیان کروں۔۔۔ لیکن اگر کوئی بھی چھ ماہ کے بعد بھی تمھارا نام یاد رکھتا ہے۔۔۔ تو واقعی خدا ہی اس کے دل پر تمھارا نام نقش کرتا ہے۔ لیکن میں یقیناً تمھیں کہہ سکتا ہوں ان دنوں میں ہسپتال میں جو ٹیسٹ ہوئے تھے وہ بہت ہی مہنگے تھے۔

ہسپتال کا بل لگ بھگ 120000 ڈالرز تھا۔۔۔ اور میرے جیسا شخص تو اسے بالکل ادا نہیں کر سکتا تھا۔ یہ بہت ہی زیادہ بل تھا

لیکن مجھے اور وکی کو صرف 300 ڈالرز ہی ادا کرنے تھے۔ اور باقی بل میری ضلعی حکومت نے ادا کرنا تھا۔۔ کیوں کہ میرے پاس تو اتنی رقم نہ تھی۔ یہ بہت ہی بڑی برکت تھی میرے لئے اور وکی کے لئے۔ میں دوبارہ تندرست ہو گیا تھا اور بل خدا نے ادا کیا تھا۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میری بات سنیں۔۔۔ میں کبھی بھی ہسپتال میں زیر علاج نہ ہوتا اگر میں نے روح القدس کی بات نہ سنی ہوتی اور واپس کالج نہ گیا ہوتا۔ کیا آپ نے یہ سنا؟ یہ وکی کے لئے اور میرے لئے خدا کا منصوبہ تھا۔ ہم نے دعا کی۔۔۔ اور اگرچہ ہماری کوئی آمدنی نہ تھی لیکن ہم نے وقت دیا کہ کیسے خدا ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اور میں واپس سکول میں چلا گیا۔ ایک مرتبہ جب میں نے اسی مرضی مان لی تو اس نے میری دیکھ بھال کرنا شروع کی۔

لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے کبھی بھی دہ یکی دینا نہیں چھوڑی۔ میں یہ دسواں حصہ دیتا رہا کیوں کہ خدا کہتا ہے کہ یہ رقم اس کی ہی ہے۔ یہ پرانے عہد نامے میں بھی ہے اور نئے میں بھی جب فریسی یسوع سے سوال کر رہے تھے تو یسوع نے ان سے کہا کہ لوگوں پر رحم کرو۔۔۔ اور دسویں حصے کو نہ بھولو۔ دسویں حصہ کا کبھی سوال یسوع سے نہیں کیا گیا تھا۔ اس نے دسویں حصے کے بارے میں بات نہیں کی کیوں کہ وہ تو پہلے ہی قانون میں موجود ہے۔

یسوع نے دسواں حصہ دیا۔۔۔ خیر میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں خدا کو دسواں حصہ دیتا ہوں۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ خدا نے مجھے اس کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اور وہ اس رقم کے لئے مجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔۔ اس نے مجھے اور بھی بہت سے چیزیں دیکھائیں۔ اس نے مجھے اہم چیزیں دکھائیں۔ اس نے میری لئے بڑھے بڑھے کام کئے۔ اس وجہ سے نہیں۔۔۔ کہ میں دہ یکی دیتا ہوں۔۔۔ اس لئے کہ میرا تعلق اور رشتہ یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ یسوع ہی میرا منجی ہے۔ وہ میری حفاظت کرتا ہے۔ وہ میرا بہت دھیان رکھتا ہے۔

میر اایمان ہے کہ خدا ہماری فرمانبرداری کی قدر کرتا ہے۔ایک مرتبہ جب ہمارا تعلق خدا کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔۔۔تووہ ہماری پرواکرتا ہے۔۔۔وہ ہمیں ایسے نشانات دیتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ جڑے رہنے سے متفق ہیں۔۔۔وہ ہمیں بہت سی چیزوں سے نوازتا ہے۔

میں چاہتاہوں کہ آپ اپنے جیون میں روح القدس کو آپکی رہنمائی کرنے دیں۔خدا کا آپ کے لئے منصوبہ ہے۔۔۔وہ تمھاری حفاظت کرئے گا۔۔۔لیکن وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کی اطاعت کریں۔

خدا کا شاندار بندہ۔۔۔میرے اساتذہ میں سے ایک۔۔۔۔میں نے اُس کی بہت سے تعلیمات سنی ہیں،یعنی پال جیکسن۔۔۔وہ وہ خداوند میں سو گیا ہے۔۔۔اور میں جو اُس نے کہا ہے اس کی بہت قدر کرتا ہوں۔۔۔خدا تمھارے پانے کے لئے زمین اور آسمان کو ہلائے گا کہ تم کہاں ہو۔۔۔اور تم کہاں ہو۔

یہ ایک سچائی ہے۔۔۔لیکن تمھیں خدا کو اپنے جیون کا پتوار تھمانا ہے۔میں تمھیں کہتاہوں۔۔۔کہ اگر تم نے یسوع مسیح کو کبھی اپنے جیون میں آنے کی دعوت نہیں ہے،تو ابھی میرے ساتھ دعا کریں۔خدا بہت خوش ہے کہ ابھی آپ زمین پر زندہ ہیں۔۔۔اس نے تمھیں خلق کیا ہے۔۔۔وہ تمھیں بہت پیار کرتا ہے۔۔۔وہ تمھارے لئے کچھ بھی کرنے پر قادر ہے۔اس نے تمھیں بچانے کے لئے اپنے اکلوتے بیٹے کو صلیب پر قربان کر دیا۔لیکن اگر آپ خود کو اسے سونپنے کے لئے راضی نہیں ہیں تو وہ تمھیں نہیں اپنائے گا۔لیکن اگر آپ بائبل کے خدائے قادر سے تعلق رکھنا چاہتے ہیں تو پھر میرے ساتھ دعا کریں۔یہ میری وجہ سے نہیں ہے۔۔۔یہ اس لئے ہے کہ یسوع نے یہ کام میرے لئے کئے ہیں۔

دعا کریں۔۔۔خدا باپ۔۔۔میں یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ مانتاہوں۔میں آپ کو بھی شخصی طور پر جاننا چاہتاہوں۔میں ایمان رکھتاہوں کہ آپ نے یسوع مسیح کو میرے پاپوں کے سبب صلیب کی موت دی۔میں ایمان رکھتاہوں کہ تونے اُسے تیسرے دن مردوں میں سے جیویا۔۔۔اور اس وجہ سے ہی ہم ایسٹر مناتے ہیں۔میں ایمان رکھتاہوں کہ وہ کہ خدا کا بیٹا ہے۔اب میں یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ اور خداوند قبول کرتا ہوں۔

مجھے نجات بخشنے پر میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اب میں بائبل کے خدائے قادر مطلق سے ابدی جیون حاصل کرتا ہوں۔ خدا کو سارا جلال اور اُس کی ہی تعریف ہو۔ آمین

ختم شد